Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعرات 19 نومبر 2026ء 08 جمادی الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 20 روپے | شمارہ 239

وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر امور کشمیر امیر مقام، وزیر اطلاعات عطاء تارڑ، رانا ثناء ہمراہ تھے، صدر، وزیر اعظم نے استقبال کیا، ریاستی مہمان کا درجہ دیا گیا، آزاد کشمیر کے ترقیاتی امور میں مکمل تعاون کی یقین دہانی

نواز شہباز مریم کا دورہ آزاد کشمیر ٹھوہا ہریام پل کا افتتاح

100 روزہ ترقیاتی پیکیج تیار

شیڈول کے مطابق آزاد کابینہ کے خصوصی اجلاس میں حکومت کے 100 روزہ ترقیاتی پیکیج کا باضابطہ اعلان کیا جائیگا، ٹھوہا ہریام پل کی تکمیل سے میر پور میں آمدورفت، تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، شہباز شریف

وزیر اعظم آزاد کشمیر نے ظہرانہ دیا، شہباز شریف واپس اسلام آباد پہنچ گئے، وفاقی و پنجاب قیادت کی مظفر آباد میں مصروفیات کے بعد نیلم کے سیاحتی مقامات کی جانب روانگی، سیکورٹی، پروٹوکول کے غیر معمولی انتظامات

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) وزیر اعظم پاکستان ایک روزہ جبکہ سابق وزیر اعظم نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز دو روزہ دورہ آزاد کشمیر پر مظفر آباد پہنچ گئے۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار، دیگر وفاقی وزراء، وزیر امور کشمیر امیر مقام، وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ و دیگر ہمراہ تھے۔ وزیر اعظم کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ بعد ازاں وزیر اعظم کی صدارت میں معزز مہمانوں کو "ریاستی مہمان" (State Guests) کا درجہ دیا گیا ہے۔ مظفر آباد کے ڈول اسٹیڈیم میں ہیلی پیڈ پر آمد کے موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر مجیب نقی، وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق، اسپیکر حکومت کی جانب سے تمام معزز مہمانوں کو "ریاستی مہمان" (State Guests) کا درجہ دیا گیا ہے۔ مظفر آباد کے ڈول اسٹیڈیم میں معزز مہمانوں کا صدر ریاست ڈاکٹر محمد مجیب خان نقی، وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق، اسپیکر طارق فاروق سمیت اراکین کابینہ نے استقبال کیا۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، کابینہ اراکین، چیف سیکرٹری اور انسپکٹر جنرل پولیس نے معزز مہمانوں کا والہانہ اور پرجوش استقبال کیا۔ ڈول سٹیڈیم سے بذریعہ سڑک وزیر اعظم ہاؤس جھنگال آباد آمد پر روایتی کشمیری ملبوسات میں ملبوس سکول کی طالبات نے راستے کے دونوں اطراف قطاریں بنا کر معزز مہمانوں کا شاندار استقبال کیا۔ وزیر اعظم ہاؤس میں معزز مہمانوں کی صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر مجیب نقی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)



وزیر اعظم محمد شہباز شریف، صدر پی ایم ایل این محمد نواز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز اور وفاقی کابینہ کے ارکان صدر ڈاکٹر مجیب نقی خان اور وزیر اعظم سید افتخار علی گیلانی سے ملاقات کر رہے ہیں

فتح 3 سپرسونک کروز میزائل کے کامیاب تجربے پر صدر، وزیر اعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز، سربراہ سروسز چیفس کی مبارکباد، سیاسی و عسکری قیادت نے اہم سنگ میل کیلئے لگن، عزم کو سراہا

پاک فوج کا فتح 3 سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ

ایک اور اہم سنگ میل عبور

فتح 3 میزائل جدید نیویگیشن اور پروپلشن سسٹمز سے لیس ہے جو طویل فاصلے پر اہداف کو انتہائی درستگی اور مؤثر انداز میں نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے، آئی ایس پی آر

سیاسی و عسکری قیادت نے قومی دفاعی صلاحیتوں کی ترقی میں اس اہم سنگ میل کے لیے تمام افراد کی لگن اور عزم کو سراہا ہے



راولپنڈی، پاک فوج کی جانب سے فتح 3 سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کیا جا رہا ہے

راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) پاک فوج نے فتح 3 سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کر لیا، جسے ملکی دفاعی صلاحیتوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فتح 3 میزائل جدید نیویگیشن اور پروپلشن سسٹم سے لیس ہے، جو سپرسونک رفتار سے طویل فاصلے پر اہداف کو انتہائی درستگی اور مؤثر انداز میں نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتح 3 میزائل راکٹ فورس کمانڈ کی آپریشنل صلاحیتوں اور اہداف کو نشانہ بنانے کی رسائی میں نمایاں اضافہ کرے گا، جس سے پاکستان کی روایتی دفاعی صلاحیت اور دفاعی حکمت عملی مزید مضبوط ہوگی۔ میزائل کا کامیاب تجربہ کمانڈ آرمی راکٹ فورس کمانڈ، پاکستان کی مسلح افواج کے سینئر افسران، سائنسدانوں اور انجینئرز نے دیکھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق صدر، وزیر اعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے فتح-3 کے کامیاب تجربے پر مبارکباد دی ہے جبکہ سیاسی و عسکری قیادت نے قومی دفاعی صلاحیتوں کی ترقی میں اس اہم سنگ میل کے لیے تمام افراد کی لگن اور عزم کو سراہا ہے۔

بجلی مزید مہنگی صارفین پر 30 ارب کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان

درخواست جمع

مہنگائی مارے صارفین پر 30 ارب روپے کا اضافی بوجھ، بجلی نرخ میں 2 روپے 88 پیسے فی یونٹ اضافے کا امکان ہے

ایل این جی سے 28 روپے 73 پیسے فی یونٹ بجلی پیدا جبکہ 31 روپے 73 پیسے فی یونٹ بجلی ایران سے امپورٹ کی گئی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت کی جانب سے بجلی مزید مہنگی کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں صارفین پر 30 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان ہے۔ بجلی کی قیمتوں میں 2 روپے 88 پیسے فی یونٹ اضافے کا امکان ہے۔ اس سلسلے میں سی پی پی اے نے اختیار کی خول پراس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں سیپرا میں درخواست جمع کرادی، نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (سیپرا) میں جمع کرائی گئی درخواست کے مطابق اختیار میں 10 ارب 35 کروڑ یونٹ بجلی پیدا ہوئی، جس کی مجموعی پیداواری لاگت 111 ارب 29 کروڑ روپے ری، تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ماہ ڈیزل سے 69 روپے 58 پیسے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پاک چین خلا بازوں کے شین ژو-24 خلائی مشن کا حصہ ہوگا

تاریخ رقم کرنے کی تیاری

مشن میں پاکستانی خلا باز کی شمولیت پاکستان اور چین کے درمیان خلائی تعاون میں اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے

خلائی مشن نئے دور کا آغاز قرار، چین کے انسان بردار خلائی پروگرام میں پہلی بار کسی غیر ملکی خلا باز کی شمولیت ہوگی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستانی خلا باز چین کے شین ژو-24 انسان بردار خلائی مشن میں بطور پے لوڈ اسپیشلسٹ فرائض انجام دے گا، چینی سرکاری میڈیا سی جی ٹی این کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ چین کے انسان بردار خلائی پروگرام میں کسی غیر ملکی خلا باز کی شمولیت ہوگی۔ شین ژو-24 خلائی مشن کی تیاری جاری ہے اور اسے جلد لانچ کیا جائے گا۔ چینی خلائی ادارے کے مطابق پاکستانی خلا باز مختصر مدت کے لیے خلائی اسٹیشن پر قیام کریں گے۔ مشن میں پاکستانی خلا باز کی شمولیت پاکستان اور چین کے درمیان خلائی تعاون میں اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ یہ چین کے انسان بردار خلائی پروگرام میں چینی اور غیر ملکی خلا بازوں کی پہلی مشترکہ خلائی پرواز ہوگی۔ چین کے اس مشن کو خلائی تحقیق میں بین الاقوامی تعاون کے نئے دور کا آغاز قرار دیا جا رہا ہے۔



اسلام آباد، ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے ترک فضائیہ کے کمانڈر جنرل ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد میں گندھارا اسٹریٹجک ڈائیلاگ کا آغاز

مذہبی رہنماؤں کی مراقبہ مراکز اور جامعات میں گندھارا کارزز کے قیام کی تجاویز

گندھارا خطے کی قدیم تاریخ کا ایک نہایت اہم اور ممتاز باب ہے، اور نگویب نگچی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) مشترکہ سیکیورٹی کی جانب، کے موضوع کے تحت گندھارا اسٹریٹجک ڈائیلاگ 2026 کا آغاز بدھ کو وزارت خارجہ میں ہوا، جس میں آٹھ ممالک سے تعلق رکھنے والے ممتاز ماہرین، مذہبی رہنماؤں، سفارت کاروں، پارلیمنٹ اور اعلیٰ سرکاری حکام نے شرکت کی۔ مکالمے کا مقصد پاکستان کے گندھارا ورثے کے تحفظ، فروغ اور عالمی سطح پر اس کی شناخت کو اجاگر کرنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر غور کرنا ہے۔ یہ مکالمہ وزیر اعظم کی قائم کردہ فالک فورس برائے گندھارا کا اقدام ہے، جس کی سربراہی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اور نگویب خان نگچی کر رہے ہیں، جبکہ محمران حکومت اس کے کوآرڈینیٹر ہیں۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اور نگویب خان نگچی نے اپنے خطاب میں کہا کہ گندھارا خطے کی قدیم بدھ تاریخ کا ایک نہایت اہم اور ممتاز باب ہے، جو بدھ مت کی تعلیمات، فنون اور ثقافت کا ایک عظیم مرکز رہا ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ترک ایئر چیف سے ملاقات

پاکستان ترکیہ کا دفاعی شعبے میں تزویراتی شراکت داری مستحکم بنانے کا عزم

مشترکہ تاریخ اور باہمی اعتماد پر استوار پاکستان اور ترکیہ کی دوستی ایک مضبوط تزویراتی شراکت داری کی صورت اختیار کر چکی

ترک فضائیہ کو پائلٹس کی تربیت، استعداد کار میں اضافے کے لیے پاک فضائیہ کی جانب سے بھرپور تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ترک فضائیہ کے کمانڈر، جنرل زفر دا کرمان کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کے دفاعی وفد نے ایئر ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں سربراہ پاک فضائیہ، ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران دونوں برادر ممالک کے درمیان تزویراتی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے، دفاعی شعبے میں باہمی تعاون کے فروغ، جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں اشتراک عمل اور فضائی قوت کو درپیش مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی وضع کرنے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایئر ہیڈ کوارٹرز آمد پر ترک فضائیہ کے کمانڈر کا پاک فضائیہ کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا۔ ملاقات کے دوران پاک فضائیہ کے سربراہ نے اس امر پر زور دیا کہ مشترکہ تاریخ، یکساں اقدار اور باہمی اعتماد پر استوار پا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



قائم مقام ایس ایس جنرل ہسپتال ڈاکٹر پریہ جعفر حسین انتظامی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خواجہ آصف شومین سیکورٹی اینڈ ڈیفنس فورم میں شرکت کے لیے برسلز پہنچ گئے

برسلز (نمائندہ خصوصی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف یورپی یونین کی تاریخ امور وسیاستی پالیسی کی سربراہ اور نائب صدر کاجا کالاس کی خصوصی دعوت پر دو روزہ شومین سیکورٹی اینڈ ڈیفنس فورم میں شرکت کے لیے برسلز پہنچ گئے جہاں وہ علاقائی و عالمی سلامتی کی سورتحال اور اہم دفاعی امور پر پاکستان کا موقف پیش کریں گے۔ وزارت دفاع سے جاری بیان کے مطابق دورے کے دوران وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کی برسلز میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

راجہ پرویز اشرف کا پرورش فاؤنڈیشن کا دورہ

بچوں کی تعلیم و تربیت اور کردار سازی کیلئے خدمات کو سراہا

ایسے نیک کام کیلئے درد دل اور احساس ضروری ہے، سابق وزیر اعظم

لاہور (نمائندہ خصوصی رپورٹر) سابق وزیر اعظم پاکستان اور پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف نے ضیغم سرکاری تعلیم پرورش فاؤنڈیشن کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ اور بشریٰ منظور مایو کے ان کے ہمراہ تھے۔ پرورش فاؤنڈیشن آمد پر شاہد وحید نذیر اور ڈپٹی ڈائریکٹر صدیہ کنول رانا نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا اور انہیں ادارے کے اغراض و مقاصد، سرگرمیوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یونین کونسل، موضع، علاقے اور گاؤں کی سطح پر پنچایت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

تنازعات حل کیلئے پنچایت نظام متعارف کرانے کا فیصلہ

مریم نواز نے منظوری دیدی

باہمی رضامندی سے تنازعات حل کیلئے یونین کونسل، موضع، علاقے اور گاؤں کی سطح پر پنچایت کمیٹیاں قائم کی جائیں گی

شہریوں کو فیصلے خود کرنے کا اختیار دیا جائیگا، پنچایت نظام کے قیام سے عدالتوں پر مقدمات کا بوجھ کم ہوگا، وزیر اعلیٰ پنجاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے میں پنچایت نظام کے قیام کی اصولی منظوری دے دی۔ وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا، جس میں پنچایت نظام کے قیام، طریقہ کار اور اختیارات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یونین کونسل، موضع، علاقے اور گاؤں کی سطح پر پنچایت کمیٹیاں قائم کی جائیں گی، شہریوں کو تنازعات حل کرنے کی ذمہ داری دی جائیگی، پنچایت تین رکنی ہوگی، تنازعات کے حل کیلئے متعلقہ علاقے کے معزز شہری کا انتخاب کیا جائیگا، پنچایت کے فیصلے کو عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا، پنچایت کے فیصلے کو عدالت کی جانب سے کالعدم قرار دینے کی صورت میں متعلقہ پنچایت ممبران کو ہٹا دیا جائیگ



ادارتی صفحہ

تہذیبی مکالمہ، سفارت کاری کا نیا دریچہ

دلوں کے درمیان فاصلے ہمیشہ جغرافیے کی پیمائش سے طے نہیں ہوتے۔ بعض اوقات ایک ہی بستی میں آباد معاشرے صدیوں کی قربت کے باوجود ذہنی، سیاسی اور تہذیبی طور پر ایک دوسرے سے اس قدر دور ہو جاتے ہیں کہ مکالمے کی معمولی گنجائش بھی ناپید دکھائی دینے لگتی ہے۔ ایسے ماحول میں تہذیب کا حوالہ محض ماضی کی یاد گار نہیں رہتا بلکہ حال کے تضادات کو سمجھنے اور مستقبل کے امکانات تلاش کرنے کا ایک مؤثر وسیلہ بن جاتا ہے۔ پاکستان کا ئی دہلی میں منعقد ہونے والے شمگھی تعاون تنظیم کے تہذیبی مکالمے میں شرکت کا فیصلہ اسی تناظر میں غیر معمولی سفارتی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ شرکت محض ایک بین الاقوامی اجلاس میں نمائندگی نہیں بلکہ اس اصول کی عملی ترجمانی ہے کہ اختلافات کے باوجود رابطے منقطع نہیں ہونے چاہییں اور سیاسی کشیدگی کو تہذیبی و انسانی روابط کی راہ میں مستقل دیوار نہیں بننے دینا چاہیے۔ وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق مسعود ملک 20 سے 22 نومبر 2026 تک نئی دہلی میں منعقد ہونے والے اس اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ شمگھائی تعاون تنظیم کے تحت منعقد ہونے والے اس مکالمے میں رکن ممالک کے نمائندے تہذیبی ہم آہنگی، ثقافتی تبادلے، مشترکہ تاریخی ورثے اور عوامی سطح پر روابط کے فروغ جیسے موضوعات پر اظہار خیال کریں گے۔ بظاہر یہ ایک ثقافتی سرگرمی ہے، لیکن اس کے پس منظر میں علاقائی سیاست، بین الاقوامی تعلقات اور سفارتی حکمت عملی کے کئی اہم پہلو پوشیدہ ہیں۔ پاکستان کا اس فورم میں شریک ہونا اس حقیقت کا اظہار ہے کہ وہ علاقائی تعاون کے امکانات کو کسی ایک ملک کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کی موجودہ کیفیت تک محدود نہیں سمجھتا۔ پاکستان اور بھارت کے تعلقات ایک طویل عرصے سے بداعتمادی، سیاسی تنازعات اور سرحدی کشیدگی کے زیر اثر ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان اختلافات کی تاریخ بھی طویل ہے اور ان کے اثرات جنوبی ایشیا کی مجموعی سیاسی و معاشی صورت حال پر بھی مرتب ہوتے رہے ہیں۔ تاہم سفارت کاری کا بنیادی تقاضا یہی ہے کہ اختلافات کو تسلیم کرتے ہوئے بھی ان کے حل کے لیے رابطے کے راستے کھلے رکھے جائیں۔ کبھی اجلاس میں شرکت کو کمزوری، پسپائی یا سیاسی موقف سے انحراف سمجھنا دراصل سفارت کاری کے وسیع تر مفہوم کو محدود کرنے کے مترادف ہوگا۔ ریاستوں کے تعلقات محض احتجاج، بیانات اور جوابی اقدامات سے نہیں چلتے، بلکہ ان کے لیے ایسے متبادل فورم درکار ہوتے ہیں جہاں اختلاف رکھنے والے ممالک بھی مشترکہ مفادات پر گفتگو کر سکیں۔ یہاں شمگھائی تعاون تنظیم کی اہمیت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ تنظیم محض چند ممالک کا سفارتی اجتماع نہیں بلکہ ایشیا کے وسیع جغرافیے میں سیاسی، معاشی، سلامتی اور ثقافتی تعاون کا ایک اہم کثیر الجہتی پلیٹ فارم ہے۔ چین، روس، پاکستان، بھارت اور وسطی ایشیا کے ممالک سمیت اس کے رکن ممالک مختلف تہذیبی، لسانی، مذہبی اور تاریخی پس منظر رکھتے ہیں۔ ان کے سیاسی نظام، معاشی ترجیحات اور علاقائی مفادات بھی یکساں نہیں، لیکن مشترکہ مسائل اور باہمی انحصار انہیں تعاون کی ضرورت کا احساس دلاتے ہیں۔ یہی جوع اس تنظیم کی قوت بھی ہے اور اس کے لیے ایک مسلسل امتحان بھی۔ اگر مختلف نظام ہائے فکر رکھنے والی ریاستیں ایک میز پر بیٹھ کر مشترکہ امکانات تلاش کر سکتی ہیں تو یہ عمل عالمی سیاست میں مکالمے کی افادیت کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ ایس او تہذیبی مکالمے کا تصور ستمبر 2025 میں چین کے شہر تیانجن میں ہونے والے سربراہی اجلاس کے دوران پیش کیا گیا تھا۔ اس تصور کا بنیادی مقصد رکن ممالک کے مشترکہ تہذیبی ورثے، تاریخ، ادب، فنون اور ثقافتی روایات کے تبادلے سے باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینا ہے۔ اس تناظر میں دہلی کا اجلاس ایک اہم پیش رفت بن سکتا ہے، بشرطیکہ اس میں پیش کیے جانے والے تجربات محض رسمی تقاریر اور نمائشی سرگرمیوں تک محدود نہ رہیں۔ تہذیبوں کے درمیان حقیقی مکالمہ اس وقت جنم لیتا ہے جب ایک معاشرہ دوسرے کی تاریخ، اقدار، احساسات اور ترجیحات کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ محض اپنی عظمت بیان کرنا تہذیبی مکالمہ نہیں، بلکہ دوسروں کے تجربات سے سیکھنے اور اختلاف کے باوجود احترام کا رویہ اختیار کرنے کا نام ہے۔ پاکستان کا تہذیبی ورثہ اس مکالمے میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ وادی سندھ کی قدیم تہذیب سے لے کر گندھارا کے آثار، لوک کہانیوں کے علمی مراکز، مغلیہ عہد کے فن تعمیر، صوفیانہ روایت اور برصغیر کی مشترکہ ادبی میراث تک اس سرزمین کی تاریخ تہذیبی عروج اور فکری وسعت کی گواہ ہے۔ موہنجو داڑو اور ہڑپہ کے آثار انسانی تمدن کی قدامت اور شہری زندگی کے ارتقا کی داستان سناتے ہیں، جبکہ گندھارا کا فن بدھ مت کی فکری و روحانی روایت اور فنون لطیفہ کے جاندار امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی طرح شاہ عبداللطیف بھٹائی، رحمان بابا، بابا فرید، بلھے شاہ اور دیگر صوفی شعرا کا پیغام انسان دوستی، رواداری اور محبت کی ایسی روایت پیش کرتا ہے جو جغرافیائی سرحدوں سے ماورا ہے۔ اردو، فارسی، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور دیگر علاقائی زبانوں کا ادبی سرمایہ بھی اس خطے کی مشترکہ تہذیبی شناخت کا اہم حصہ ہے۔ پاکستان کے لیے یہ موقع ہے کہ وہ اپنے ثقافتی تشخص کو محض جذباتی نعروں اور آثار قدیمہ تک محدود رکھنے کے بجائے جدید ادب، فنون، موسیقی، دست کاری، علمی تحقیق اور فکری روایت کے ذریعے بھی متعارف کرائے۔ کسی ملک کی تہذیبی قوت اس کے ماضی کی عظمت سے ضرور متعین ہوتی ہے، لیکن اس کی اصل معنویت اس بات میں ہے کہ وہ اس ورثے کو اپنے حال اور مستقبل سے کس طرح مربوط کرتا ہے۔ اس اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والے وفاقی وزیر کا تعلق موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی ہم آہنگی کے شعبے سے ہے۔ یہ پہلو بھی خاص توجہ کا مستحق ہے، کیونکہ ماحولیات کا مسئلہ آج کسی ایک ریاست کی سرحدوں میں محدود نہیں رہا۔ موسمیاتی تغیرات، آبی وسائل کی تقسیم، غذائی آلودگی، قدرتی آفات اور ماحولیاتی عدم توازن پورے خطے کے مشترکہ مسائل ہیں۔ پاکستان اور بھارت سمیت جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کو ان خطرات کا سامنا ہے۔ دریاؤں کے پانی، موسمیاتی اثرات اور قدرتی وسائل کے تحفظ جیسے معاملات میں باہمی تعاون کی ضرورت محض سیاسی ترجیح نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کی بقا کا سوال ہے۔ تہذیبی مکالمے کے پلیٹ فارم پر ماحولیاتی ذمے داری کو بھی مشترکہ انسانی ورثے کے تحفظ کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان کو اس موقع پر اپنی سفارتی حکمت عملی کے ذریعے یہ واضح کرنا چاہیے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، معاشی ترقی اور تہذیبی ہم آہنگی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے مقاصد ہیں۔ مٹھے کے ممالک اگر باہمی تجارت، سیاحت، تعلیم، سائنسی تحقیق اور ثقافتی جہازوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کریں تو اس کے ثمرات کروڑوں انسانوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ نوجوان نسل کو نفرت اور تصادم کے بجائے علم، تحقیق، تخلیقی صلاحیت اور مشترکہ ترقی کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسی طرح شمگھائی تعاون تنظیم کو بھی اپنے تہذیبی مکالمے کو مستحکم اور نتیجہ خیز سرگرمی بنانا ہوگا، تاکہ اس کے ذریعے مختلف معاشروں کے درمیان دیرپا تعلقات استوار ہو سکیں۔ پاکستان کے پاس سونے اور ادب، قدیم آثار، متنوع ثقافتی روایات اور فنون لطیفہ کا ایسا وسیع ذخیرہ موجود ہے جسے عالمی سطح پر متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔ جامعات کے مابین تحقیقی اشتراک، ادبی کانفرنسوں، ثقافتی میلوں اور نوجوانوں کے وفود کے تبادلے اس سلسلے میں موثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ بالخصوص وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تاریخی و ثقافتی روابط کو نئی جہت دے کر پاکستان دور تک اپنی تہذیبی شناخت اجاگر کر سکتا ہے، بلکہ علاقائی تعاون کے لیے بھی ایک مضبوط فکری بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔ یہی ثقافتی سفارت کاری مستقبل میں سیاسی اعتماد کی بحالی کا وسیلہ بن سکتی ہے۔ نئی دہلی میں پاکستان کی شرکت کا حقیقی امتحان اجلاس میں موجودگی سے زیادہ اس کے نتیجہ خیز اثرات میں پوشیدہ ہے۔ اگر یہ شرکت باہمی احترام، علاقائی تعاون اور عوامی روابط کے فروغ کے لیے نئی راہیں کھولتی ہے تو اسے ایک مثبت سفارتی پیش رفت قرار دیا جائے گا۔ پاکستان کو اپنے تہذیبی تشخص پر فخر کرتے اور امن پسند روایات کو اعتماد کے ساتھ پیش کرنا چاہیے۔ قومیں عظمت صرف اس بات سے نہیں پہچانی جاتیں کہ وہ اپنے اختلافات کا کس شدت سے اظہار کرتی ہیں، بلکہ اس سے بھی کہ وہ اختلاف کے باوجود مکالمے کی گنجائش کس قدر باقی رکھتی ہیں۔ تہذیبوں کا اصل امتحان یہی ہے کہ وہ طاقت کے اظہار کے بجائے شعور کی روشنی سے فاصلے کم کرنے کا ہنر سیکھیں

پانی رے پانی تیرا رنگ کیسا؟



امیر المومنین حضرت علیؓ سے کسی نے سوال کیا جناب پانی کا لاگ کیسا ہوتا ہے؟ امیر المومنینؓ نے بڑا تامل فرمایا زمرد کی مانند۔ سب سے داغ بھرا یہ جواب بڑا حیرت میں گم ہوا۔ امیر المومنین حضرت علیؓ نے صدیوں پہلے زندگی بارے کیسی گہری حقیقت آشکار کر دی تھی۔ جنوبی ایشیاء ،افریقی ممالک اور تیسری دنیا کے بیشتر ممالک میں عام آدمی کو جو پانی پینے کیلئے میسر ہے عام شکایات ہیں وہ گدلا، گھدلا، آلودہ ہوتا ہے المختصر وہ پینے کے قابل بھی نہیں ہوتا شاید اسی لئے زیادہ لوگوں کا کچھ کڑوا، کھوٹے گھدلے سے اور ذہن آلودہ رہتے ہیں یعنی پانی کے ذائقے والی زندگی کہتے ہیں جب دنیا میں کچھ دھتا پانی تھا اور جب کچھ نہیں ہوگا تب بھی پانی ہی ہوگا پانی زندگی کی علامت ہے اور قدرت کا بیش قیمت تحفہ بھی جس کا کوئی متبادل نہیں۔ کرۂ ارض پر ایک حصہ خشکی اور تین حصے پانی ہے اور خشکی کے بھی بھی پانی۔۔۔ سو پینے کی بات ہے اللہ نے پانی کو خشکی فضیلت عطا کر دی آب زم زم کو بھی پانی بنا دیا اس کے باوجود لوگوں کی قسمت تھوڑی بھی جس کا کوئی حصہ بالبدل نہیں۔ صحت اور دہ جانے کون کون سے اداروں کی حکمت عملیاں، علاجی شعبہاں اور پھر حکومتوں کے اقدامات، کمپنوں کے منصوبے، بلند بانگ دعوے پھر بھی دنیا کی بیشتر آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں یا کسی کو سرے سے پانی ہی دستیاب نہیں۔۔ یہ کتنے مزے کی بات ہے کہ پانی کا اپنا کوئی رنگ نہیں ہوتا اس کو جس سانچے ڈالو ڈھل جاتا ہے۔۔ جس رنگ میں چاہو رنگ لو۔ یہ زمرد ہو یا ہے دوسروں کا پانی بند کر دے پانی کی طرف سے کوئی مزاحمت کوئی احتجاج نہیں۔۔۔ دنیا کے زیادہ تر انسانوں کو پینے کے صاف پانی کے حصول کیلئے بہت تردد کرنا پڑتا ہے اربوں کھربوں روپے ہر سال صاف پانی کے نام پر ہڑپ کر لیے جاتے ہیں محض بنگلہ دیش، بھوٹان، روانڈا، بھارت، یمن ممالک ،افریقہ پر ہی موقوف نہیں ہر جگہ ایسے ہی ہوتا ہے فرق یہ ہے کہ کو ئی دنیا میں ہر جگہ آبادی ریاستوں اور ممالک میں اشرافیہ کا کوئی پوچھے والا نہیں ہوتا ایک اور بات پاکستان میں تھرپارکر، تھل، مری، ایبٹ آباد کے مضافاتی علاقے، بلوچستان اور کشمیر کی کئی آبادیوں میں لوگوں کو یہ پانی بھی میسر نہیں ہے بعض مقامات پر خواتین اور بچے گھی کی سیل دور پیدل چل کر اپنے گھروں میں پینے کیلئے پانی لاتے ہیں خشک سالی سے ہر سال سینکڑوں افراد اور لاکھوں جانور بلک بلک اور تڑپ تڑپ کر بھوکے پیاسے اپنی جان گنوا بیٹھتے ہیں یہی حال بھارت کے دور دراز کے علاقوں ،بنگلہ دیش کی زیادہ آبادی ،افریقی ممالک کے وسیع و عریض جنگلوں بھرواں اور آبادیوں کا ہے جنگلوں بھرواں اور آبادیوں کی حالت انتہائی ابتر ہے تیسری دنیا کے عرب ممالک اور اس سے جڑے ملکوں میں پینے کا پانی انتہائی کمیاب ہے امیر عرب ممالک میں تو پینے کا پانی امپورٹ کیا جاتا ہے باقی رہے مسائل کے مارے غریب ملکوں کے باشندے انہیں جو پانی مل پائے اسی سے اپنی پیاس بجھا کر گذارا کرتے ہیں نتیجہ خشک سالی اور بنجر ہوتی زمینوں کی حالت زار دیکھ کر میڈیا اور مالی سطح پر وقتی پھل پیدا ہوتی ہے دو چار فوٹو سیشن اور معاملہ ختم۔ تاریخ و جغرافیہ سے واقفیت رکھنے والے جانتے ہیں کہ دنیا میں سینکڑوں ہزاروں ایسے دور دراز کے علاقے بھی ہیں جہاں جانور اور انسان ایک ہی چھپڑ (جوہڑ) سے پانی پینے پر مجبور ہیں لیکن مستقل بنیادوں پر ان کی حکومتوں نے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کئے زیادہ تر تکیہ انہوں نے سوچ شہروں کی ترقی تک محدود ہے شاید ان کا مجموعی نظریہ امتیاز یکساں وسائل سب کیلئے نہیں دیہاتوں پر بھی توجہ دی جائے۔ ایسے میں ہر سال صاف پانی کے نام پر ہڑپ کر لیے جاتے ہیں محض بنگلہ دیش، بھوپال، رودا، بھارت، یہی ممالک ،افریقہ پر ہی موقوف نہیں دنیا میں ہر جگہ ایسے ہی ہوتا ہے فرق یہ ہے کہ کو ئی آباد پانی راستوں اور ممالک میں اشرافیہ کا کوئی پوچھے والا نہیں ہوتا ایک اور بات پاکستان میں تھرپارکر، تھل، مری، ایبٹ آباد کے مضافاتی علاقے، بلوچستان اور کشمیر کی کئی آبادیوں میں لوگوں کو یہ پانی بھی میسر نہیں ہے بعض مقامات پر خواتین اور بچے گھی کی سیل دور پیدل چل کر اپنے گھروں میں پینے کیلئے پانی لاتے ہیں خشک سالی سے ہر سال سینکڑوں افراد اور لاکھوں جانور بلک بلک اور تڑپ تڑپ کر بھوکے پیاسے اپنی جان گنوا بیٹھتے ہیں یہی حال بھارت کے دور دراز کے علاقوں ،بنگلہ دیش کی زیادہ آبادی ،افریقی ممالک کے وسیع و عریض

بقیہ 1

اور وزیر اعظم افتخار گیلانی سے اہم ملاقات ہوئی جس میں خطے کی مجموعی صورتحال اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شیڈول کے مطابق آزاد کشمیر کابینہ کے خصوصی اجلاس میں ریاستی حکومت کے 100 روزہ ترقیاتی پیکج کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا، جبکہ دوپہر کو مسلم لیگ (ن) کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس اور ظہرانے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ آزاد حکومت کے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (پروٹوکول ونگ) کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق مظفرآباد کی سرکاری و سیاسی مصروفیات مکمل کرنے کے بعد معزز مہمان نڑول اسٹیڈیم سے بذریعہ ہیلی کاپٹر وادی نیلم کے خوبصورت علاقے دودھنیال ہر گجھیاں کے لیے روانہ ہوں گے۔ سہ پہر 3 بجے گجھیاں آمد کے بعد شام 7 بجے انہیں کشمیر کی ثقافت اور تاریخ پر خصوصی بریفنگ دی جائے گی اور رات کا قیام گجھیاں ریسٹ ہاؤس میں ہوگا۔ دورے کے دوسرے روز، جمعرات 19 نومبر 2026 کو دوپہر 12 بجے معزز مہمان گجھیاں سے بذریعہ ہیلی کاپٹر وادی نیلم کے آخری سرحدی اور سیاحتی مقام حلمت رتا ہوٹ کے لیے روانہ ہوں گے۔ تاؤبٹ آمد پر انہیں علاقے کی سیر کرائی جائے گی اور محکمہ تعمیرات عامہ (C&W) و محکمہ سیاحت کے سیکرٹریز کی جانب سے ترقیاتی و سیاحتی منصوبوں پر بریفنگ دی جائے گی، جس کے بعد دوپہر ڈھائی بجے معزز مہمان بذریعہ ہیلی کاپٹر واپس اسلام آباد روانہ ہو جائیں گے۔ اس اعلیٰ سطحی دورے کے پیش نظر آئی جی پولیس آزاد کشمیر کی نگرانی میں دارالحکومت مظفرآباد اور وادی نیلم میں سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں۔ تمام متعلقہ مقامات اور راستوں پر ماہر طبی عملے، ایمبولینسز، ریسکیو ٹیموں کی تعیناتی اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ مسلم لیگ ن کے صدر محمد نواز شریف اور وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف و مریم نواز شریف کو سخت سکیورٹی میں ایوان وزیر اعظم پہنچایا گیا جہاں اراکین قانون ساز اسمبلی مسلم لیگ ن ممبران کشمیر کونسل نے ان کا استقبال کیا۔ وفد کی صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان اور وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر سید افتخار علی گیلانی سے ملاقات ہوئی جس میں آزاد جموں و کشمیر کے ترقیاتی امور کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔ وفاقی حکومت کے عوامی فلاح و بہبود کے لیے آزاد کشمیر کی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کے حوالے سے گفتگو اور باہمی میں تعمیر و ترقی میں بھرپور کردار کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ آزاد جموں و کشمیر کی عوام کی ترقی کے لیے پنجاب حکومت کے بھی فعال کردار کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر نے کشمیری عوام کی خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لیے ترقیاتی منصوبوں پر پوری توانائی سے عملدرآمد یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں آزاد جموں و کشمیر میں الیکشن میں کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد یقینی بنانے پر گفتگو بھی کی گئی۔ ملاقات میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز، وفاقی وزراء احسن اقبال، انجینئر امیر مقام، طارق فضل چوہدری، عطاء اللہ تارڑ، وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ، سینیٹر پرویز رشید، سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب، رکن آزاد جموں و کشمیر اسمبلی شاہ غلام قادر، مسلم لیگ ن کے رہنما اور سابق وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر راجہ فاروق حیدر اور چیف سیکرٹری، آئی جی، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعظم و دیگر افسران شریک تھے۔ جس کے بعد وزیر اعظم آزاد کشمیر کی جانب سے نواز شریف و شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے اعزاز میں پر تکلف ظہرانہ دیا گیا جس کے بعد میاں محمد نواز شریف اور مریم نواز شریف وادی نیلم کے لئے بذریعہ ہیلی کاپٹر جبکہ وزیر اعظم پاکستان و وفاقی وزراء واپس اسلام آباد کے لئے روانہ ہو گئے۔ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے میرپور میں منگلا ڈیم پر تعمیر شدہ رٹھوعہ ہریام پل کی تختی کی نقاب کشائی کر کے افتتاح کر دیا، افتتاحی تقریب ایوان وزیر اعظم مظفرآباد میں منعقد ہوئی وزیر اعظم پاکستان نے میرپور جانے کے بجائے سوفٹ اوپننگ کی گئی، پاکستان مسلم لیگ ن کے صدر میاں محمد نواز شریف، آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب نقی اور آزاد جموں و کشمیر کے وزیر اعظم افتخار گیلانی تقریب میں شریک تھے، اس موقع پر وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے کہا کہ رٹھوعہ ہریام پل کی تکمیل خطے میں ترقی اور خوشحالی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے، یہ پل میرپور اور گرد و نواح کے علاقوں کے درمیان آمد و رفت میں آسانی پیدا ہوگی، وزیر اعظم شہباز شریف نے مزید کہا کہ منصوبے سے مقامی آبادی کو سفری سہولیات میسر آئیں گی اور علاقے میں تجارتی و معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، وفاقی حکومت آزاد جموں و کشمیر کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے پر عزم ہے۔ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف، مسلم لیگ ن کے صدر محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی وفاقی وزراء کے ہمراہ مسلم لیگ ن کے رہنما راجہ بابر علی ذوالقرنین سے ملاقات۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف، صدر مسلم لیگ ن محمد نواز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز اور پورے وفد کا راجہ بابر علی ذوالقرنین سے انکے والد سابق صدر آزاد جموں و کشمیر راجہ ذوالقرنین خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار۔ ملاقات میں مرحوم راجہ ذوالقرنین خان کی آزاد جموں و کشمیر کی سیاسی، جمہوری اور عوامی ترقی کے لیے کی جانے والی گراں قدر خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف، صدر مسلم لیگ ن محمد نواز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز اور پورے وفد نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندان کو یہ صدمہ حوصلے اور صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ملاقات میں صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان، وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر افتخار گیلانی، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز، وفاقی وزراء احسن اقبال، انجینئر امیر مقام، طارق فضل چوہدری، عطاء اللہ تارڑ، وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ، سینیٹر پرویز رشید، سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب، رکن آزاد جموں و کشمیر اسمبلی شاہ غلام قادر، مسلم لیگ ن کے رہنما اور سابق وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر راجہ فاروق حیدر و دیگر موجود تھے۔ آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان نے مسلم لیگ (ن) کے صدر، قائد پاکستان محمد نواز شریف، وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز کا مظفرآباد آمد پر استقبال کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی، سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے

بقیہ 2

ت میں دہشت گردوں سے مڈبھیڑ ہونے پر پھرتی نے انتہائی جواں مردی سے بزدل دہشت گردوں کا مقابلہ کیا۔ دو طرفہ فائرنگ کا تبادلہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا جس میں 4 خارجی دہشت گرد ہلاک ہو گئے جن کی لاشیں اور زیر استعمال اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر لکی مروت سجاد احمد صاحبزادہ نے اس موقع پر کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے جس کے لیے کوشاں ہیں۔ انہوں نے لکی مروت کو دہشت گردوں سے پاک کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں کو دوبارہ پنپنے کا موقع نہیں دیا جائے گا اور انکا یقینی خاتمہ کیا جائے گا۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے بہترین کارروائی پر لکی مروت پولیس اور سی ٹی ڈی کے جوانوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ امن دشمن خوارج اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے نہتے عوام پر ظلم کرتے ہیں جن کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے پورے صوبے میں آپریشنز کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا۔ آئی جی کا کہنا تھا کہ علاقائی ترقی کیلئے امن و امان کی فضا انتہائی ضروری ہے جس کے لیے کوشاں ہیں۔

بقیہ 3

فی یونٹ بجلی پیدا کی گئی، جبکہ فرنس آئل سے بجلی کی پیداواری لاگت 46 روپے 42 پیسے فی یونٹ رہی۔ درخواست میں بتایا گیا ہے کہ ایل این جی سے 28 روپے 73 پیسے فی یونٹ بجلی پیدا کی گئی، جبکہ 31 روپے 73 پیسے فی یونٹ بجلی ایران سے امپورٹ کی گئی۔ گزشتہ ماہ 37 فیصد بجلی لائن لاسز کی نذر ہوئی۔ بجلی کی قیمتوں سے متعلق درخواست پر پیر 26 نومبر کو سماعت کرے گا۔ درخواست کی منظوری کی صورت میں صارفین پر ایک ماہ کے دوران 30 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا۔

بقیہ 4

، ریٹائرڈ سول سرونٹس اور دیگر معزز شخصیات شامل ہوں گی، اس نظام کے ذریعے خواتین، اقلیتوں، غریبوں اور پسماندہ طبقات کے لیے انصاف تک رسائی آسان بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنچایت نظام قانونی حدود، انصاف اور غیر جانبداری کے اصولوں کا پابند ہوگا، اس کے ساتھ عدالتی دائرہ اختیار اور ہر شہری کے عدالتی تحفظ کے حصول کے حق کو بھی برقرار رکھا جائے گا۔ پنچایتی نظام کے خواتین اور کمزور طبقات کے خلاف طاقت استعمال کی روک تھام کے لیے دائرہ اختیار سے متعلق نیگیٹو لسٹ بھی جاری کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پنچایت پروگرام کے لیے رولز، پالیسی گائیڈ لائنز اور ضوابط کا جامع پلان طلب کرتے ہوئے پنچایت کے اختیارات کے تعین کے لیے واضح قواعد و ضوابط مرتب کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مریم نواز شریف نے کہا کہ تنازعات کو باہمی افہام و تفہیم، مکالمے اور معززین کی دانشمندی سے حل کیا جا سکتا ہے، پنجاب میں معاشرتی ثالثی کے ذریعے چھوٹے موٹے جھگڑے نمٹانے کی صدیوں پرانی روایت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنچایتی نظام شہریوں کو نظام انصاف میں شراکت دار بنانے کی کوشش ہے، باہمی اختلافات کے حل کے لیے عدالت ہی پہلا فورم نہیں بلکہ پنچایت کو ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تنازعات کے غیر رسمی حل کو قانونی دائرہ کار میں لانے کے لیے پنجاب پنچایت ایکٹ متعارف کرایا جا رہا ہے، یہ ایکٹ باہمی رضامندی سے تنازعات حل کرنے کے لیے سادہ، کم خرچ اور آسان فورم فراہم کرے گا۔ مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ حکومت عوام کو نچلی سطح پر اختیارات میں شراکت دار بنانا چاہتی ہے اور شہریوں کو اپنے فیصلے خود کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنچایت نظام کے قیام سے عدالتوں پر مقدمات کا بوجھ کم ہوگا اور فوری و سستا انصاف ممکن ہو سکے گا، حکومت سماجی تبدیلی کے ذریعے انصاف کو عوام کی دہلیز تک پہنچائے گی۔

بقیہ 5

تجربہ کمانڈر آرمی راکٹ فورس کمانڈ، پاکستان کی مسلح افواج کے سینئر افسران، سائنسدانوں اور انجینئرز نے دیکھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق صدر مملکت، وزیر اعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے فتح - 3 کے کامیاب تجربے پر مبارکباد دی ہے جبکہ سیاسی و عسکری قیادت نے قومی دفاعی صلاحیتوں کی ترقی میں اس اہم سنگ میل کے لیے تمام افراد کی لگن اور عزم کو سراہا ہے۔

بقیہ 6

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فری لانسرز کی برآمدی آمدن اکتوبر 2026 میں تاریخ کی بلند ترین ماہانہ سطح 21 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی جو گزشتہ سال اکتوبر کے مقابلے میں 53 فیصد زیادہ ہے۔ رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران فری لانسرز کی مجموعی برآمدی آمدن 76 کروڑ 3 ڈالر ریکارڈ کی گئی جس میں سالانہ بنیاد پر 47 فیصد اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے اسی عرصے کے دوران پاکستانی فری لانسرز نے 51 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی برآمدی آمدن حاصل کی تھی جو رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ میں بڑھ کر 76 کروڑ ڈالر ہو گئی۔ مالی سال 2025-26 کے دوران پاکستانی فری لانسرز کی سالانہ برآمدی آمدن ایک ارب 76 کروڑ ڈالر کی تاریخی سطح تک پہنچ گئی تھی، موجودہ رفتار برقرار رہنے کی صورت میں مالی سال 2026-27 کے دوران فری لانسرز کی سالانہ برآمدی آمدن 2 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کی توقع ہے جس سے اس شعبے میں ایک اور ریکارڈ قائم ہو سکتا ہے۔

بقیہ 7

رشتوں اور مشترکہ ثقافتی اقدار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بنگلہ دیش کے لئے نیک خواہشات رکھتا ہے۔ بنگلہ دیشی وفد کے دورے سے دونوں ملکوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع ملے گا۔ نائب وزیر اعظم نے دونوں ملکوں کے دو طرفہ تعلقات میں مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے باہمی احترام، اعتماد اور خیر سگالی کے جذبے کے تحت تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور ادارہ جاتی روابط کے فروغ میں تاریخ کو ریڈ ورکا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ پروگرام طرز حکمرانی اور عوامی انتظام و انصرام کے شعبوں میں تجربات کے تبادلے میں معاون ثابت ہوگا اور دونوں ملکوں کے درمیان دیرپا پیشہ ورانہ روابط اور دوستانہ تعلقات کو بھی فروغ دے گا۔ نائب وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان بنگلہ دیشی طلبہ کیلئے تعلیمی وظائف بھی دے رہا ہے۔ انہوں نے وفد کے ارکان کیلئے پاکستان میں قیام کو نتیجہ خیز، خوشگوار اور یادگار بنانے کیلئے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا

بقیہ 8

جس میں پاکستان اور سنگاپور کے درمیان اقتصادی، تجارتی اور سرمایہ کاری تعاون کو مزید وسعت دینے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ ملاقات سنگاپور فن ٹیک فیسٹیول 2026 کے موقع پر ہوئی، جس میں وزیر خزانہ شرکت کر رہے ہیں۔ سنگاپور میں پاکستان کی ہائی کمشنر رابعہ شفیق بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ ملاقات کے دوران وزیر خزانہ نے رواں سال پاکستان اور سنگاپور کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات قائم ہیں اور دو طرفہ روابط میں بتدریج تیزی آ رہی ہے۔ انہوں نے سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن کے حالیہ دورہ پاکستان کا بھی حوالہ دیا، جبکہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے سنگاپور کو 2027 میں آسیان کی سربراہی سنبھالنے پر پیشگی مبارکباد دی اور اس موقع پر بتایا کہ پاکستان نے بھی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی سربراہی سنبھالی ہے۔ وزیر خزانہ نے مالیات، مصنوعی ذہانت، مالیاتی ٹیکنالوجی (فن ٹیک)، تجارت اور سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون کے وسیع امکانات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے کاروباری اداروں، بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو ایک دوسرے کے ساتھ براہ راست روابط بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ دستیاب تجارتی اور کاروباری مواقع کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ملاقات میں پاکستان کی غذائی اور زرعی مصنوعات کی سنگاپور کو برآمدات بڑھانے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ سنگاپور کی منڈی میں پاکستانی غذائی اور زرعی مصنوعات کی موجودگی اور رسائی کو مزید وسعت دینے کی گنجائش موجود ہے۔ اس موقع پر وزیر خزانہ نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کی امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان علاقائی اور عالمی سطح پر امن و استحکام کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے

بقیہ 9

بلاول بھٹو نے کراچی، حیدرآباد اور میرپور خاص میں خون بہنے کی بات کی ہے، حالانکہ کراچی، حیدرآباد، میرپور خاص اور نوابشاہ سے ماضی میں ہمیشہ ایم کیو ایم کامیاب ہوتی رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی نے سندھ میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے تو اسے صوبوں کی تعداد بڑھنے پر بھی اپنی کارکردگی ثابت کرنی چاہیے، بڑے شہروں کی عالمی درجہ بندی میں کراچی تیسرے نمبر پر ہے لیکن شہر میں پینے کا پانی دستیاب نہیں، دنیا چاند پر جا رہی ہے اور کراچی میں بچے گٹروں میں گر کر جانیں گنوا رہے ہیں، ہمارے پیسوں سے اسلام آباد تعمیر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو کو معلوم نہیں کہ مہاجر برادری گزشتہ 79 سال سے نسل کشی کا سامنا کر رہی ہے، گزشتہ 18 سال کے دوران یہ صورتحال مزید سنگین ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو کو راولپنڈی میں شہید کیا گیا تو پورا کراچی جلا دیا گیا، مہاجروں کو نشانہ بنایا گیا اور فیکٹریاں تک جلا دی گئیں۔ ہم اردو بولنے والا مہاجر ہوں اور میں نے ایسے علاقوں کے لوگوں کو بھی پانی فراہم کیا ہے جہاں تمام ارکان قومی و صوبائی اسمبلی کا تعلق پیپلز پارٹی سے تھا، میں نے خود 300 سال سے آباد لوگوں کو پانی فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا ایم کیو ایم وہ واحد جماعت ہے جس نے بھارتی خفیہ ایجنسی را کے نیٹ ورک کو توڑا، ماضی میں جب قتل و غارت ہوتی تھی تو وہ حکمرانوں کو سازگار محسوس ہوتی تھی۔ وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کے پاس ریفرنڈم کروانے کا اختیار موجود ہے اور اس معاملے کا فیصلہ عوامی رائے سے ہونا چاہیے، بلاول بھٹو کے پاس اپنی کارکردگی نہ ہونے کے سوا کوئی جواز نہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان تحریک انصاف اس معاملے پر ریاست کے ساتھ کھڑی ہوگی اور ریفرنڈم کے ذریعے عوام کی رائے کو فوقیت دی جانی چاہیے، کیونکہ فیصلے میں تاخیر ہوئی تو شیطانی قوتیں اس معاملے میں شامل ہو جائیں گی

بقیہ 10

یر اطلاعات کی خصوصی ہدایات کے تحت علاقائی اور مقامی اخبارات کی سرپرستی پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ علاقائی صحافت کو معاشی طور پر مستحکم بنانے اور اس کے فروغ میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ شیخ فرید احمد نے کہا کہ ایک باخبر معاشرے کی تشکیل میں اخبارات کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اخبارات نہ صرف جمہوری اقدار کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ عوام کو حکومتی کارکردگی، پالیسیوں اور ترقیاتی اقدامات سے بھی مسلسل آگاہ رکھتے ہیں۔ بعد ازاں اے پی این ایس کے وفد نے دفتر ڈی جی پی آر کے ڈیجیٹل میڈیا ونگ کی نئی عمارت کا دورہ کیا اور جدید سہولیات کا جائزہ لیا۔ وفد نے وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری اور ڈی جی پی آر شیخ فرید احمد کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ڈیجیٹل میڈیا ونگ کی جدید ترین عمارت کی بروقت تکمیل کو قابل تحسین قرار دیا۔ وفد نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے مؤثر استعمال کے ذریعے حکومت پنجاب کے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں، ترقیاتی اقدامات اور حکومتی سرگرمیوں سے عوام کو مسلسل باخبر رکھنے کے لیے محکمہ اطلاعات کی کوششوں کو بھی سراہا۔

بقیہ 11

اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بچوں کے محفوظ، خوشحال اور روشن مستقبل کے لیے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو اہمیت دیتا ہے۔ بنکاک آمد پر تھائی لینڈ میں پاکستان کی سفیر سعدیہ الطاف قاضی نے چیئرمین سینیٹ کا پرتپاک استقبال کیا۔ سیو دی چلڈرن کے ریجنل ہیڈ ارشد ملک اور کنٹری ہیڈ خرم گوندل نے بھی ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ بھی چیئرمین سینیٹ کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران چیئرمین سینیٹ کی سیو دی چلڈرن کے اعلیٰ حکام، علاقائی رہنماؤں اور کانفرنس میں شریک اہم شخصیات سے ملاقاتیں متوقع ہیں جن میں بچوں کے حقوق کے تحفظ، معیاری تعلیم اور صحت کی سہولیات تک رسائی کے فروغ سمیت بچوں کے محفوظ مستقبل اور جامع ترقی کے لیے بین الاقوامی شراکت داری اور علاقائی تعاون کے امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس موقع پر سیو دی چلڈرن کے ریجنل ہیڈ ارشد ملک نے چیئرمین سینیٹ کے اعزاز میں عشائیے کا اہتمام کیا، جس میں اعلیٰ حکام، سفارت کاروں اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ عشائیے کے دوران بچوں اور علاقائی برادریوں کی فلاح و بہبود سے متعلق مشترکہ ترجیحات، پارلیمانی تعاون اور علاقائی روابط کے فروغ سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ کی مشیر مصباح کھر اور انٹر پارلیمنٹری سپیکرز کانفرنس کے سیکرٹری جنرل ایک ناتھ ڈھکال بھی عشائیے میں شریک تھے۔ چیئرمین سینیٹ کا دورہ بچوں کی فلاح و بہبود، تعلیم، انسانی حقوق اور علاقائی تعاون کے لیے پاکستان کے عزم کا عکاس ہے۔

بقیہ 12

لطیف کھوسہ نے عدالت کو بتایا کہ بشریٰ بی بی کی جانب سے نئی درخواست بھی دائر کی گئی ہے اور موجودہ صورتحال میں انہیں بینائی سے محروم ہونے کا خدشہ ہے۔ لطیف کھوسہ نے کہا کہ بشریٰ بی بی کی سرجری کے بعد جیل میں انفیکشن کا خطرہ ہے، جس کے باعث ان کی بینائی متاثر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے عدالت میں جمع کرایا گیا اپنا بیان حلفی بھی پڑھ کر سنایا۔ بیان حلفی کے مطابق بشریٰ بی بی کے جیل سیل میں صفائی کی صورتحال انتہائی خراب ہے، ان کے کمرے سے 7 چھوٹے سانپ برآمد ہوئے تھے، جنہیں جیل اہلکار سلیمان نے مارنے کے بعد اس جگہ پر سیمنٹ لگوا دیا تھا۔ عدالت نے ہدایت کی کہ بشریٰ بی بی کو جیل میں ہر ممکن طبی سہولت فراہم کی جائے، اگر انہیں کسی ماہر ڈاکٹر کی ضرورت ہو تو ڈاکٹر مہیا کیا جائے جبکہ ان کے سیل میں صفائی اور حفظان صحت کے انتظامات سے متعلق شکایات بھی دور کی جائیں۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ وکیل کی جانب سے جن خدشات کا اظہار کیا گیا ہے، انہیں مدنظر رکھتے ہوئے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد نے عدالت کو بتایا ہے کہ جیل قواعد کے مطابق بشریٰ بی بی کو طبی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں اور ضرورت پڑنے پر انہیں پہلے بھی علاج کے لیے جیل سے باہر لے جایا گیا ہے

بقیہ 13

ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس عظیم تاریخی ورثے کا امین ہونے پر فخر محسوس کرتا ہے اور اس کے تحفظ کو عالمی برادری اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مشترکہ ذمہ داری سمجھتا ہے۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت گندھارا سے تاریخی اور روحانی تعلق رکھنے والے ممالک کے ساتھ ثقافتی اور علمی تعاون کو مزید مضبوط بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مکالمہ، گندھارا: بدھ مت کا گہوارہ، حکمت عملی درآمد اور پاکستان کو بدھ مت کے تاریخی ورثے، علمی تحقیق اور ثقافتی روابط کے اہم مرکز کے طور پر متعارف کرانے میں رہنمائی فراہم کرے گا۔ سیکرٹری خارجہ سفیر عاصم افتخار احمد نے بین الاقوامی مندوبین اور بدھ مت کے مذہبی رہنماؤں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ گندھارا پوری انسانیت کا مشترکہ ورثہ اور تہذیبوں کے درمیان ایک اہم پل ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندھارا کی اصل میراث صرف آثار قدیمہ کے مقامات تک محدود نہیں بلکہ اس سے وابستہ تاریخی تعلقات، باہمی روابط اور امن کا پیغام بھی اس کا اہم حصہ ہیں۔ سیکرٹری خارجہ نے بدھ مت اور اسلام میں رحم دلی، برداشت، عدم تشدد، انصاف اور انسانیت کے احترام جیسی مشترکہ اقدار کو بین المذاہب ہم آہنگی کی مضبوط بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے ٹیکسلا، تخت بھائی اور سوات کے تاریخی مراکز کا حوالہ دیتے ہوئے گندھارا ورثے کے تحفظ اور اسے دنیا بھر کی بدھ مت برادری اور زائرین کے لیے قابل رسائی بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے بدھ مت کے زائرین کے لیے منظم مذہبی سیاحتی پروگراموں، تاریخی مقامات تک بہتر رسائی، مشترکہ آثار قدیمہ کی تحقیق و تحفظ اور ماہرین، عجائب گھروں اور مذہبی برادریوں کے درمیان روابط بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعظم کی ٹاسک فورس کی وژن اور حکمت عملی پیش کرتے ہوئے عمران شوکت نے کہا کہ پاکستان کا بنیادی موقف یہ ہے کہ گندھارا بدھ مت کے پیروکاروں کا ورثہ ہے، ہم محض اس کے امین اور محافظ ہونے کا اعزاز رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان گندھارا کو بدھ مت کی دنیا کے ایک مقدس مقام کے طور پر دوبارہ عالمی شناخت دلانا چاہتا ہے، جبکہ اس عمل میں مقامی آبادیوں کے لیے روزگار، مہمان نوازی، دستکاری، رہنمائی اور دیگر معاشی مواقع بھی پیدا کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گندھارا کو بدھ مت کی تین بڑی روایات، تھیرواد، مہایانا اور وجریانا، کے باہمی ملاپ کا منفرد تاریخی اعزاز حاصل ہے۔ انہوں نے اہم ترجیحات میں بدھ مت کے پیروکاروں کے لیے خصوصی ویزا کیٹگری، مذہبی پیشواؤں کے لیے طویل المدتی متعدد بار داخلے کے ویزے، ای این او سی کے طریقہ کار میں آسانی، بدھ مت کے مذہبی رہنماؤں کی شمولیت سے تاریخی مقامات کی نگرانی، اہم آثار کے قریب مراقبے کی سہولیات، بین الاقوامی گندھارا نمائشوں، مہمان نوازی کے شعبے میں تربیت اور نجی شعبے و عالمی اداروں کی سرمایہ کاری میں اضافے کی تجاویز پیش کیں۔ عمران شوکت نے اہم گندھارا مقامات کے قریب بدھ مت کے پیروکاروں کے لیے مراقبے کے ہالز اور علمی مراکز کے قیام کی غرض سے زمین مختص کرنے کی تجویز بھی پیش کی۔ انہوں نے ٹیکسلا یا خیبر پختونخوا میں بدھ مت کے ورثے کے لیے ایک مخصوص زون کے قیام پر غور کرنے کی تجویز دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ٹاسک فورس نئی تجاویز اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے پیش رفت سے قبل عالمی سنگھا (بدھ مت کے مذہبی رہنماؤں) کی رہنمائی اور مشاورت کو اہمیت دیتی ہے۔ تھائی لینڈ سے تعلق رکھنے والے انتہائی محترم ڈاکٹر پھرا دانیل سکیا نے پاکستان کے وژن کو سراہتے ہوئے اس پر عمل درآمد میں تعاون کی پیشکش کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بدھ مت کا انمول قیمتی تاریخی ورثہ اور نوادرات کے نایاب ذخائر موجود ہیں، جنہیں عالمی سطح پر وہ شناخت حاصل نہیں ہو سکی جس کے وہ مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عجائب گھر اور گیلریاں اپنی تاریخی اہمیت کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے ذریعے لاکھوں سیاحوں اور زائرین کی توجہ حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ تمام بدھ مت رہنما جنہیں کہ اس سے ٹنگ مت وانگ نے مراقبے کے ہال کے قیام کے لیے موزوں زمین مختص کرنے کی درخواست کی، جبکہ جاپان کے مذہبی رہنما ایم وی جینی کیرا سادا نے بدھ مت کی سرگرمیوں کے لیے زمین مختص کیے جانے کے بعد پاکستان کا دورہ کرنے اور مقامی آبادیوں کے ساتھ روابط قائم کرنے کی پیشکش کی۔ انہوں نے آئندہ سال گندھارا امن کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز بھی پیش کی اور اس سلسلے میں اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ کمبوڈیا کے بدھ مت نمائندے ایم وی ڈاکٹر یون سنگ فاتھ نے پاکستان کی دو جامعات میں جلد از جلد گندھارا کارنرز قائم کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس تجویز پر عمران شوکت کے ساتھ پہلے ہی بات چیت ہو چکی ہے۔ بنگلہ دیش کی چکما بدھ مت برادری کے ممتاز رہنما راجہ دیوا شیش رائے نے بھی اجلاس سے خطاب کیا اور اس اقدام کی حمایت کا اظہار کیا۔ دیگر مذہبی رہنماؤں نے بھی بدھ مت کے تاریخی ورثے پر تحقیق، تحفظ، تعلیم اور علمی تبادلوں کے شعبوں میں مزید تعاون کی امید ظاہر کی۔ مذہبی رہنماؤں نے گندھارا کو مشترکہ عالمی ورثے کے طور پر تسلیم کرنے اور بدھ مت کے زائرین، محققین اور مذہبی شخصیات کے لیے سہولیات بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آسان سفری سہولیات، مستند معلومات، مناسب سیکورٹی انتظامات اور مذہبی رہنماؤں کی مخصوص ضروریات کے مطابق سہولیات کی فراہمی پاکستان پر عالمی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ اجلاس کے موقع پر یونیسکو اور عالمی بینک کے نمائندوں نے بھی گندھارا کے حوالے سے پاکستان کے وسیع تر وژن کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام محض کسی ایک ترقیاتی منصوبے تک محدود نہیں بلکہ متعلقہ اداروں اور فریقین کی مشاورت اور مشترکہ تعاون سے ایک جامع حکمت عملی تشکیل دینے کا اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ تقریب کے دوران کو ریڈ ایڈ نیٹ تالا کاکا کی نے، بکرز آف پاکستان: گندھارا ایڈیشن، کے عنوان سے اشاعت کی رونمائی بھی کی، جس میں گندھارا کے تاریخی مقامات، بدھ مت کے مذہبی رہنماؤں اور بین الاقوامی روابط کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مکالمے کے آئندہ اجلاسوں میں مذہبی بنیادوں پر آنے والے زائرین کے لیے سہولیات، ضابطہ جاتی ہم آہنگی، تاریخی ورثے کا تحفظ، بین الاقوامی سطح پر تشہیر، تحقیقی شراکت داری، بدھ مت کے مقدس مخطوطات کے تحفظ اور ترسیل، سیاحتی بنیادی ڈھانچے اور مقامی آبادی کی شمولیت سے ترقی جیسے اہم موضوعات پر غور کیا جائے گا۔ مکالمے کی اختتامی نشست وزارت قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن میں منعقد ہوگی۔

بقیہ 14

کے ای رجسٹریشن نظام کے ذریعے کی جائیں گی۔ حکومت نے رجسٹریشن کے اختیارات حاصل کرنے والے افسران کی نگرانی کا بھی فیصلہ کیا ہے، اس سلسلے میں متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ رجسٹریشن افسران کی نگرانی اور چیک اینڈ بیلنس یقینی بنائیں۔ بورڈ آف ریونیو نے اس فیصلے سے تمام ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کو باضابطہ طور پر آگاہ کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنرز کو جائیداد کی رجسٹریشن کے معاملات نمٹانے کے اختیارات حاصل ہو گئے ہیں

بقیہ 15

یم ایز کو مالی وسائل تک آسان رسائی فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری ضوابط کو آسان بنانے اور غیر ضروری لائسنسنگ کی شرائط ختم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی مصنوعات کا عالمی معیار اور برآمدی مسابقت بہتر بنانا ضروری ہے۔ افریقہ، جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں پاکستانی برآمدات کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں، اس مقصد کے لیے نئی برآمدی منڈیوں کے حوالے سے ملک وار اور شعبہ جاتی حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے۔ وزارت تجارت اور حبیب بینک کے درمیان بین الاقوامی تجارتی اور مالیاتی روابط مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں چین، بنگلہ دیش، سری لنکا اور مالدیپ کے ساتھ تجارتی بینکاری روابط بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ وزارت تجارت اہم تجارتی شراکت داروں کے ساتھ بینکاری سہولتوں کے فروغ کے لیے حبیب بینک کی معاونت کرے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بینکاری شعبے کا تعاون پاکستانی برآمد کنندگان کی عالمی منڈیوں تک رسائی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ملاقات میں وزیر اعظم کی ترجیحات کے مطابق ایس ایم ایز، زراعت اور ہاؤسنگ کے شعبوں میں مالی معاونت بڑھانے کے امور کو بھی زیر بحث لایا گیا۔ فریقین نے برآمدات، سرمایہ کاری اور کاروباری ترقی کے لیے باہمی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا

بقیہ 16

آئندہ سماعت پر دوبارہ پیش ہونے کا حکم دے دیا۔ پولیس کے مطابق انمول عرف پنکی، سمیر اور نسیم بیگ کے خلاف 2021 میں منشیات کے مقدمات درج کیے گئے تھے۔ درخشاں پولیس نے شریک ملزمان کے بیانات کی روشنی میں انمول عرف پنکی کو مقدمات میں نامزد کیا تھا

بقیہ 17

یس پی کوہلی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ زیر تفتیش مقدمات کو بلاوجہ تاخیر کے میرٹ اور قانون کے مطابق جلد از جلد یکسو کیا جائے، جبکہ مکمل شدہ مقدمات کے پینڈنگ چالان فوری طور پر دائر عدالت مجاز کروائے جائیں تاکہ قانونی کارروائی بروقت آگے بڑھائی جا سکے۔ ایس پی کوہلی چوہدری عدیل احمد ننگریال نے ہدایت کی کہ ضلع میں جرائم کی شرح میں کمی کے رجحان کو برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے اور جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس گشت، ناکہ بندی اور دیگر قانونی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ اجلاس میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کی روک تھام کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے منشیات فروشوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ ایس پی کوہلی نے واضح کیا کہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے منشیات فروشوں کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور اس مکروہ دھندے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ اشتہاری مجرمان اور دیگر مطلوب ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں اور ان کی گرفتاری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور جرائم کی بیخ کنی کے لیے تمام پولیس افسران اپنی ذمہ داریاں پوری توجہ اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں۔ ایس پی کوہلی چوہدری عدیل احمد ننگریال نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس فورس کا بنیادی مقصد عوام کے جان و مال کا تحفظ، قانون کی بالادستی اور شہریوں کو بروقت انصاف کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ تمام پولیس افسران پیشہ ورانہ مہارت، محنت، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں۔ عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر سنا جائے اور ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع کوہلی میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور عوام کے تحفظ کے لیے پولیس کی کارروائیاں مؤثر انداز میں جاری رکھی جائیں گی

بقیہ 18

کردار سازی سے بڑھ کر کوئی عظیم کام نہیں ہو سکتا، ایسے نیک کام کے لیے خاص درد دل اور احساس کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے ہر شہر میں شاہ ویز ندیم جیسے لوگ موجود ہوں تو یہ نیک کام ایک تناور درخت کی صورت اختیار کر سکتا ہے۔ بچے سب کے سانجھے ہوتے ہیں اور شاہ ویز ندیم دوسروں کے کام آنے والے افراد کے لیے ایک زندہ مثال ہیں۔ اس موقع پر سید حسن مرتضیٰ نے کہا کہ بچوں کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرنا انتہائی خوش آئند اور نیک کام ہے۔ ایسے ادارے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے اور بچوں کا مستقبل سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

بقیہ 19

یورپی یونین کے اعلیٰ دفاعی و سلامتی حکام کے ساتھ اہم ملاقاتیں بھی شیڈول کا حصہ ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ شومین سیکیورٹی اینڈ ڈیفنس فورم میں پاکستان کی اعلیٰ سطحی شرکت عالمی امن، سلامتی اور دفاعی تعاون میں پاکستان کے فعال اور ذمہ دارانہ کردار کی عکاس ہے۔ اس عالمی دفاعی فورم میں شمولیت ملک کی بڑھتی ہوئی دفاعی صلاحیت، سفارتی اہمیت اور عالمی سطح پر مؤثر کردار کا اعتراف ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پاکستان عالمی امن و استحکام، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی دفاعی تعاون کے فروغ کے لیے اپنا تعمیری کردار جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے

بقیہ 20

کستان اور ترکیہ کی دوستی ایک مضبوط تزویراتی شراکت داری کی صورت اختیار کر چکی ہے، جس میں دفاع اور ایرو اسپیس کے شعبوں میں مزید وسعت کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے معزز مہمان کو پاک فضائیہ کی جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ایک مضبوط اور کثیرالجہتی فضائی قوت میں ڈھالنے کے لیے جاری اصلاحاتی و جدید کاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاک فضائیہ کی یہ تبدیلی جدید دفاعی صلاحیتوں کے حصول، مقامی سطح پر تحقیق و جدت کے فروغ اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ آپریشنل حکمت عملی کی تشکیل پر مرکوز ہے۔ اس موقع پر ایئر چیف نے ترک فضائیہ کو پائلٹس کی تربیت، پیشہ ورانہ مہارتوں کے فروغ اور استعداد کار میں اضافے کے لیے پاک فضائیہ کی جانب سے بھرپور تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ دونوں فضائی سربراہان نے بغیر پائلٹ اور خودکار نظاموں، الیکٹرانک وارفیئر، جدید ایرو اسپیس ٹیکنالوجیز اور مقامی سطح پر تحقیق، ترقی اور پیداوار کے شعبوں میں دو طرفہ دفاعی تعاون کو وسعت دینے کے نئے امکانات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دونوں فضائی افواج کے مابین پیشہ ورانہ روابط کو ادارہ جاتی سطح پر فروغ دینے، مشترکہ تربیتی پروگرامز اور فوجی مشقوں کے انعقاد کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ باہمی آپریشنل ہم آہنگی کو فروغ دینے، مشترکہ صلاحیتوں کو مؤثر بنانے اور دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کرنے میں مدد مل سکے۔ ترک فضائیہ کے سربراہ نے پاک فضائیہ کے اعلیٰ پیشہ ورانہ معیار، غیر معمولی آپریشنل صلاحیتوں اور قابل قدر حربی تجربے کا اعتراف کرتے ہوئے انکی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔ انہوں نے ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی قیادت میں پاک فضائیہ کی تیز رفتار جدید کاری، مقامی ایرو اسپیس صلاحیتوں میں نمایاں پیش رفت اور ٹیکنالوجی کے میدان میں خود انحصاری کے حصول کے لیے جاری اقدامات کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ ترک فضائیہ کے سربراہ نے دو طرفہ دفاعی تعاون کو مزید بلندیوں تک پہنچانے کے لیے پاک فضائیہ کے وسیع حربی تجربے اور گراں قدر آپریشنل مہارت سے استفادہ کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ یہ دورہ پاکستان اور ترکیہ کے مابین گہرے تزویراتی تعلقات اور دفاعی شعبے میں ایک مضبوط، مربوط اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی شراکت داری کو فروغ دینے کے مشترکہ عزم کا عکاس ہے۔ مشترکہ تزویراتی مفادات اور باہمی اعتماد کی بنیاد پر استوار دونوں فضائی افواج کا یہ بڑھتا ہوا تعاون دفاعی شعبے میں جدت و ترقی، مقامی دفاعی صلاحیتوں کے استحکام اور خطے میں امن و سلامتی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 21

میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق لاہور میں گندم کا فی من ریٹ 2200 روپے اضافے کے بعد 6 ہزار روپے تک پہنچ گیا، جبکہ راولپنڈی اور اسلام آباد میں گندم 6200 روپے فی من فروخت ہونے لگی۔ جنوبی پنجاب میں بھی گندم کی قیمت 5900 روپے فی من تک جا پہنچی ہے۔ مہنگی گندم کے باعث آٹے اور روٹی کی قیمتوں میں بھی اضافے کا سلسلہ جاری ہے۔ لاہور سمیت پنجاب کے متعدد اضلاع میں اوپن مارکیٹ میں گندم کی قیمت 6 ہزار روپے فی من تک پہنچ چکی ہے، جبکہ 10 کلو آٹے کا تھیلا 1140 روپے میں از خود فروخت کیا جا رہا ہے۔ لاہور سمیت مختلف شہروں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا مارکیٹ سے نایاب ہو گیا ہے، جبکہ 15 کلو آٹے کا تھیلا 2200 روپے میں وافر مقدار میں دستیاب ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سادہ روٹی کی سرکاری قیمت 14 روپے کے بجائے بعض مقامات پر 20 سے 25 روپے وصول کی جا رہی ہے، جس سے شہریوں کو مہنگائی کے باعث شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق پنجاب میں سرکاری گندم کی قیمت 3800 روپے فی من مقرر ہے، تاہم اوپن مارکیٹ میں سرکاری اور نجی گندم کی قیمتوں میں نمایاں فرق موجود ہے۔ سرکاری گندم کی یومیہ طلب 15 ہزار میٹرک ٹن کے مقابلے میں صرف 3500 میٹرک ٹن ریلیز کی جا رہی ہے، لاہور کو آبادی کے تناسب سے 1500 میٹرک ٹن جبکہ پنجاب کے باقی 40 اضلاع کو مجموعی طور پر صرف 2 ہزار میٹرک ٹن گندم فراہم کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اوپن مارکیٹ میں گندم کی سپلائی کم ہونے کے باعث قیمتوں میں اضافہ اور گراں فروشی جاری ہے، دوسری جانب فوڈ سیفٹی، پیرا اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کارروائیوں کے باوجود قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے حوالے سے مؤثر نتائج سامنے نہیں آ رہے۔ دوسری جانب ڈی جی فوڈ پنجاب نے دعویٰ کیا ہے کہ صوبے بھر میں گندم کی سپلائی 3500 میٹرک ٹن کی جا رہی ہے، جسے آئندہ دنوں میں بڑھا کر 6 ہزار میٹرک ٹن کر دیا جائے گا۔ ڈی جی فوڈ پنجاب کے مطابق صوبے بھر میں تمام فلور ملز معمول کے مطابق فعال ہیں اور آٹے کی سپلائی مسلسل جاری ہے، حکومت پنجاب معیاری آٹے کی بلاتعطل فراہمی کیلئے مسلسل نگرانی کر رہی ہے، جبکہ مارکیٹ میں آٹے کی دستیابی اور سپلائی چین برقرار رکھنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ تاہم اوپن مارکیٹ میں گندم، آٹے اور روٹی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری گندم کی فراہمی میں اضافہ، آٹے کی دستیابی یقینی اور روٹی کی مقررہ قیمت پر فروخت کو ممکن بنایا جائے۔

بقیہ 22

لیے دیا جا سکے گا۔ نئے صارف کے لیے یومیہ لاگت قرض کی رقم کا زیادہ سے زیادہ 2466.0 فیصد اور پہلے قرض کی بروقت ادائیگی کرنے والے صارف کے لیے 1918.0 فیصد ہوگی۔ اس حساب سے 10 ہزار روپے کے قرض پر یومیہ لاگت بالترتیب تقریباً 24 روپے 66 پیسے اور 19 روپے 18 پیسے ہوگی۔ تمام فیسیں اور چارجز بھی اس لاگت میں شامل ہوں گے۔ قرض کی جلد ادائیگی پر صرف ان دنوں کی لاگت وصول کی جا سکے گی جن میں قرض صارف کے پاس رہا۔ قرض کی مدت خودکار طور پر نہیں بڑھائی جا سکے گی۔ مدت بڑھانے کے لیے صارف کی واضح درخواست اور اخراجات کی تفصیل دینا لازم ہوگا۔ مقررہ تاریخ کے بعد پہلے تین دن تک تاخیر کا جرمانہ وصول نہیں کیا جا سکے گا۔ ایس ای سی پی نیو قرض لینے والوں کا ڈیجیٹل ریپوزٹری قائم کرنے پر بھی کام کر رہا ہے۔ اس سے قرض دہندگان صارف کے موجودہ قرضوں کی جانچ کر سکیں گے اور ادائیگی میں مشکل کا سامنا کرنے والے صارف کو مزید قرض دینے سے پہلے محتاط فیصلہ کر سکیں گے۔ قرض دہندگان کو 15 روز میں اپنی ایپس اور متعلقہ دستاویزات اپ ڈیٹ کرنے اور صارفین کو نئی شرحوں سے آگاہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہیں 30 روز کے اندر ایس ای سی پی کو تعمیلی سرٹیفکیٹ بھی جمع کرانا ہوگا

بقیہ 23

ملازمین کیلئے گئی خدمات اور فلاح و بہبود کے اقدامات سے متاثر ہو کر ایمپلائز یونین (پاشا گروپ) کو خیر باد کہتے ہوئے سی ڈی اے مزدور یونین (چوہدری محمد یاسین گروپ) میں شمولیت کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی ڈی اے مزدور یونین وہ واحد نمائندہ تنظیم ہے جس کی ملازمین کے لیے خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں، مزدور یونین نے ہمیشہ ملازمین کے جائز حقوق کے حصول اور ان کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یاسین نے نئے شامل ہونے والے تمام ساتھیوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ سی ڈی اے مزدور یونین نے اپنے ہر دور میں رنگ و نسل، عہدے اور شعبے کی تفریق سے بالاتر ہو کر ملازمین کی خدمت کی ہے اور ہمیشہ عملی اقدامات کیے ہیں، ہماری جدوجہد کا بنیادی مقصد سی ڈی اے ملازمین کے معیار زندگی کو بہتر بنانا، ان کے مالی و معاشی مسائل حل کرنا اور انہیں باعزت زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ چوہدری محمد یاسین نے کہا کہ حال ہی میں سی ڈی اے ملازمین کی بچیوں کی شادی گرانٹ دو لاکھ روپے سے بڑھا کر چھ لاکھ روپے، ڈیتھ گرانٹ ایک لاکھ روپے سے بڑھا کر دو لاکھ روپے اور ملازمین کے بچوں کے لیے تعلیمی اسکالرشپ چالیس ہزار روپے سے بڑھا کر اسی ہزار روپے کروائی گئی ہے اس کے علاوہ شہر کے نئے کنٹن کیریئرز کی فراہمی کے سلسلے میں ایک کروڑ روپے کے فنڈز اور سی ڈی اے ملازمین کے لیے کیمونٹی سینٹر کی تعمیر کی منظوری بھی حاصل کی گئی ہے جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری ہو چکا ہے یقیناً ان اقدامات سے نہ صرف ملازمین بلکہ ان کے اہل خانہ بھی مستفید ہوں گے اور انہیں مشکل حالات میں مالی و معاشی سہارا ملے گا۔ اس موقع پر جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یاسین نے نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے مزدور یونین مزید مضبوط ہوگی اور ملازمین کے حقوق کی جدوجہد کو نئی تقویت ملے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان شاء اللہ ملازمین کے دیگر دیرینہ مسائل، ترقیوں، سروس اسٹرکچر، پلاٹوں کی الاٹمنٹ سمیت دیگر مسائل کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کروائیں گے

بقیہ 24

پی او کی تمام افسران و اہلکاروں کو فول پروف سکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایات کی، ایس ایس پی آپریشنز، چیف ٹریفک آفیسر، ایس پی راول اور دیگر افسران نے سکیورٹی و ٹریفک انتظامات پر بریفنگ دی، سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کا کہنا تھا کہ راولپنڈی پولیس کے 6000 کے قریب افسران سکیورٹی و ٹریفک فرائض سرانجام دے رہے ہیں، شہریوں کی سہولت کے لیے مؤثر ٹریفک انتظامات کیے گئے ہیں، میچ کے لئے فول پروف سکیورٹی و ٹریفک انتظامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے

بقیہ 25

ایس پی آپریشنز نے کہا کہ کاروباری برادری کے مسائل کے فوری حل کے لیے اسلام آباد پولیس اور آئی سی سی آئی کی پولیس کمیٹی کے درمیان قریبی رابطہ اور مسلسل مشاورت ناگزیر ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ متبادل تنازعاتی حل کے مراکز میں آئی سی سی آئی کو نمائندگی دی جائے گی تاکہ کاروباری طبقے کی مؤثر شمولیت سے تنازعات کے حل کے عمل کو مزید سہل اور تیز بنایا جا سکے۔ انہوں نے جائیداد کے گمشدہ کاغذات سے متعلق رپورٹس کے اندراج کے حوالے سے کہا کہ شکایت کنندگان کی سہولت کے لیے باقاعدہ معیاری طریقہ کار وضع کیا جائے گا، جبکہ کاروباری برادری سے متعلق پولیس شکایات کو ترجیحی طور پر تھانہ کی سطح پر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ غیر ضروری دفتری کارروائیوں اور تاخیر سے بچا جا سکے۔ اس موقع پر آئی سی سی آئی کے صدر محمد ذکریا اکبر ضیاء نے کہا کہ کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، سرمایہ کاروں کے اعتماد اور معاشی ترقی کے لیے محفوظ اور سازگار کاروباری ماحول بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ چیمبر اور اسلام آباد پولیس کے درمیان مضبوط روابط نہ صرف تاجروں کے روزمرہ مسائل کے حل میں معاون ثابت ہوں گے بلکہ عوامی اعتماد میں اضافے اور تجارت و سرمایہ کاری کے فروغ کی راہ بھی ہموار کریں گے۔ چیمبر کے سینئر نائب صدر محمد اشفاق حسین چٹھہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری برادری کے لیے سہولت پر مبنی اور فوری ردعمل دینے والا پولیس نظام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے دونوں اداروں کے درمیان باقاعدہ رابطوں اور مشاورت کو مسائل کی نشاندہی اور ان کے مؤثر حل کے لیے اہم قرار دیا۔ نشست کی نظامت آئی سی سی آئی پولیس کمیٹی کے چیئرمین سیف الرحمٰن خان نے کی، جبکہ کمیٹی کے وائس چیئرمین زوہیب احمد ملک بھی اس موقع پر موجود تھے۔ نشست کے اختتام پر آئی سی سی آئی پولیس کمیٹی کے اراکین میں متعلقہ اسناد بھی تقسیم کی گئیں

بقیہ 26

پارٹیل آکسفورڈ فائنل میں پہنچ گئیں۔ سخت مقابلوں کے بعد، لاہور گرامر اسکول جوہر ٹاؤن نے گرینڈ فائنل میں ایچی سن کالج کو شکست دے کر چیمپئن شپ اپنے نام کر لی۔ شریک ٹیموں اور ڈیبیٹنگ سوسائٹی آف پاکستان کے اراکین کی جانب سے اس چیمپئن شپ کو بے حد سراہا گیا۔ انہوں نے CCI کی انتظامی مہارت اور میزبانی کے اعلیٰ معیار کی تعریف کی جس کے ذریعے اتنے بڑے پیمانے پر ایک کامیاب ایونٹ کا انعقاد ممکن ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ CCI نے مسابقتی میدان میں بھی ایک نمایاں کامیابی حاصل کی۔ اسکول کی ٹیم جس میں حیا عامر، عائشہ ندیم اور سعد حسن شامل تھے، نے آکسفورڈ فائنل میں لاہور گرامر اسکول 55 مین کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ اسلام آباد سے کوارٹر فائنل تک پہنچنے والی صرف دو ٹیموں میں CCI شامل تھی، جس سے اس کامیابی کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ گزشتہ سات سالوں میں یہ پہلا موقع تھا جب CCI جونیئر بیکرٹ میں کوارٹر فائنل تک پہنچی ہو۔ ٹیم کی اس کامیابی کے ساتھ ساتھ حیا عامر نے ٹورنامنٹ کے ٹاپ 20 بہترین مقررین میں بھی اپنی جگہ بنائی۔ یہ چیمپئن شپ نوجوانوں کی صلاحیتوں، مسابقتی مباحثوں اور فکری تیاری کے جذبے کا ایک شاندار مظہر تھی، اور اس نے سٹی اسکول کمپیوٹر کیمپس کے لیے ایک قابل فخر سنگ میل کی حیثیت اختیار کر لی ہے

بقیہ 27

آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران دونوں ڈویژنز کے آفیسران نے جنگلات کی موجودہ صورتحال، شجرکاری مہم، غیر قانونی کٹائی، نقصان جنگل کے مقدمات اور فیلڈ کی مشکلات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر جنگلات وقار احمد نور نے کہا کہ جنگلات آزاد کشمیر کا سب سے قیمتی قومی اثاثہ اور آنے والی نسلوں کی امانت ہیں۔ ان کا تحفظ صرف محکمہ کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پورے آزاد کشمیر میں گاؤں کی سطح پر جنگلات کے تحفظ کی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔ ان کمیٹیوں میں کیوٹی کے ایماندار، باکردار اور معتبر افراد کو شامل کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی کونسلرز اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کو بھی اس عمل کا حصہ بنایا جائے تاکہ عوام میں جنگلات کے تحفظ کے حوالے سے شعور بیدار ہو اور عوام خود جنگلات کے محافظ بنیں۔ وزیر جنگلات نے واضح کیا کہ جنگلات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ عوام کو سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ عوام اور محکمہ کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہو۔ انہوں نے اس پورے عمل کو ایک ہفتے کے اندر مکمل کرنے کی سخت ہدایت جاری کی۔ وزیر جنگلات نے کہا کہ فاریسٹ کے قوانین پر مکمل عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ فیلڈ میں تمام آفیسران اور عملہ باقاعدگی سے انسپکشن کریں۔ اعلیٰ آفیسران فیلڈ سٹاف کی نگرانی کو مزید مؤثر اور فعال بنائیں تاکہ کہیں بھی غفلت یا کوتاہی کی گنجائش نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ نقصان جنگل کے حوالے سے فوری طور پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اس حوالے سے تمام قانونی طریقے اختیار کیے جائیں اور ضرورت پڑنے پر محکمہ پولیس سے عملی مدد حاصل کی جائے۔ جنگلات کو نقصان پہنچانے والے کسی بھی شخص کے ساتھ کوئی رعایت نہ برتی جائے۔ وزیر جنگلات نے فیلڈ سٹاف کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فیلڈ سٹاف کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔ فیلڈ سٹاف کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے کے لیے جامع پالیسی بنائی جائے گی اور اس حوالے سے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے وائرلیس کمیونیکیشن کے نظام کو بھی فعال بنانے کی ہدایت کی تاکہ دور دراز علاقوں میں تعینات عملہ بروقت ایک دوسرے سے رابطے میں رہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی ممکن ہو سکے۔ اجلاس کے اختتام پر وزیر جنگلات نے امید ظاہر کی کہ محکمہ جنگلات کے آفیسران اور عملہ اسی جذبے اور لگن کے ساتھ کام جاری رکھیں گے اور آزاد کشمیر کے جنگلات کو سرسبز و شاداب بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 28

اس لیے پارلیمانی بالادستی کو نظر انداز کر کے ریفرنڈم مسلط کرنے کی کوشش کامیاب نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام میں آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ نئے صوبوں کے قیام جیسے اہم اور حساس معاملے کو آئینی طریقہ کار اور پارلیمانی مشاورت کے ذریعے ہی آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ احسن رضوی نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے موقف کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جن خدشات اور تجاویز کا اظہار کیا ہے، وہ محض سیاسی گفتگو نہیں بلکہ عقل، دانشمندی اور سیاسی بصیرت پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے صوبوں کے آئینی حقوق اور جمہوریت کے مستقبل سے جڑے اہم سوالات اٹھائے ہیں، جنہیں سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر جمہوریت اور وفاقی اکائیوں کے تحفظ کو ترجیح دینا بلاول بھٹو زرداری کی سیاسی بصیرت اور طرز سیاست کا خاصہ ہے۔ احسن رضوی نے مزید کہا کہ پاکستان کے وفاقی ڈھانچے، آئینی حقوق اور پارلیمانی جمہوریت کا تحفظ تمام سیاسی قوتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ کسی بھی سیاسی فیصلے میں آئین کی بالادستی اور جمہوری روایات کو ہر صورت مقدم رکھا جانا چاہیے

بقیہ 29

کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات اور طلب کردہ دستاویزات کوریئر کے ذریعے بھجوا دی گئی ہیں۔ وفاقی حکومت کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ متعلقہ حکام کی جانب سے تاحال جواب موصول نہیں ہوا، جواب ملتے ہی عدالت میں جمع کرا دیا جائے گا۔ عدالت نے وفاقی حکومت اور متعلقہ حکام کو جواب جمع کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے سماعت 2 دسمبر تک ملتوی کر دی

بقیہ 30

شرح 50.10 فیصد کر دی گئی ہے، سرو اسلامی ٹرم اکاؤنٹ کے ایک سالہ پلان کی شرح 04.12 فیصد اور سرو اسلامی ٹرم سرٹیفکیٹ کے تین سالہ پلان کی شرح 98.11 فیصد کر دی گئی ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ سرو اسلامی ٹرم سرٹیفکیٹ کا 5 سالہ پلان 12.12 فیصد پر برقرار ہے جبکہ سرو اسلامی سیونگ اکاؤنٹ کی منافع شرح 04.12 فیصد ہو گئی ہے۔

بقیہ 31

تحفظ اور ان کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

بقیہ 32

شواہد کے ساتھ چالان کر کے قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی، ایس پی صدر نے کہا کہ بچوں پر تشدد یا زیادتی کسی صورت برداشت نہیں۔

بقیہ 33

پیش رفت، جامع معاشی ترقی، ڈیجیٹل تبدیلی اور پائیدار قومی ترقی کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانفرنس میں مالدیپ کے سابق صدر ڈاکٹر محمد وحید حسن، سٹیٹ بینک کے سابق گورنر ڈاکٹر عشرت حسین، ڈپٹی گورنر سٹیٹ بینک سلیم اللہ، کالج آف بزنس مینجمنٹ کے ایسوسی ایٹ ڈین پروفیسر ڈاکٹر امام الدین، ڈین پروفیسر ڈاکٹر محمد کاشف، صدر انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ طالب ایس کریم اور چانسلر ایم بشیر جان محمد سمیت پاکستان اور بیرون ملک سے ممتاز اسکالرز، محققین، پالیسی سازوں، بینکاروں اور صنعت کے ماہرین نے شرکت کی۔ اسلامی بینکاری و مالیات کی دسویں بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد سینٹر فار اسلامک بزنس اینڈ فنانس، کالج آف بزنس مینجمنٹ، انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ نے اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانشل انسٹی ٹیوشنز کی سرپرستی میں کیا۔ وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا کہ پاکستان معاشی بحران سے نکل کر استحکام اور بحالی کی جانب گامزن ہے۔ مالی سال 2026 کے دوران حقیقی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 3.7 فیصد تک بحال ہوئی جبکہ مالی سال 2022-23 میں معیشت کو 0.2 فیصد سکڑاؤ کا سامنا تھا۔ اسی طرح صنعتی ترقی کی شرح منفی 9.3 فیصد سے بہتر ہو کر 34.3 فیصد تک پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2026 میں مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 3 فیصد سے کم سطح پر آ گیا جو گزشتہ 22 سال کی کم ترین سطح ہے۔ بنیادی مالیاتی سرپلس کا حصول بھی مالیاتی نظم و ضبط، اخراجات کے بہتر انتظام اور معاشی استحکام کی جانب پیش رفت کا مظہر ہے۔ خرم شہزاد نے کہا کہ پاکستان کی اسلامی کیپیٹل مارکیٹ میں حکومتی سکوک کا مجموعی اجراء 10 ہزار ارب روپے سے تجاوز کر چکا ہے جو حکومتی مالی ضروریات پوری کرنے اور قرضوں کی مارکیٹ کی ترقی میں شرعی اصولوں کے مطابق مالیاتی ذرائع کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

بقیہ 34

کا حق ہے۔ مصدق ملک نے کہا کہ خطے کی ری سائیکلنگ کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 35

ں کی مسلسل نگرانی کرتے ہوئے قانونی کارروائی کیلئے متعلقہ پولیس کو انڈرس فراہم کیے جا رہے ہیں، نمبر پلیٹ چھپانا محض ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی نہیں بلکہ قانون سے بچنے کی دانستہ کوشش ہے، ایسی خطرناک خلاف ورزیوں کو نظر انداز کرنا سنگین حادثات اور قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بن سکتا ہے۔ ترجمان سیف سٹیز کے مطابق شہری ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور اپنی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی نمبر پلیٹس درست اور واضح رکھیں۔

بقیہ 36

پر ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، کانفرنس میں ان چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مشترکہ حکمت عملی اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے پر توجہ دی جائے گی۔ تین روزہ کانفرنس میں محفوظ پینے کے پانی کی دستیابی، آبی وسائل کے مستقبل اور آنے والی نسلوں کیلئے پانی کے پائیدار انتظام سے متعلق عالمی ترجیحات پر غور کیا جائے گا۔

بقیہ 37

کہنا تھا کہ ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

بقیہ 38

مزید کہا کہ سندھ کی وحدت، شہریوں کے حقوق اور انتظامی امور سے متعلق تمام معاملات آئین اور جمہوری اصولوں کے دائرے میں زیر بحث آنے چاہئیں۔ سیاسی جماعتوں کی جانب سے اعلان کردہ احتجاج بھی پرامن اور آئینی حدود کے اندر ہونا چاہیے تاکہ کسی قسم کے تصادم یا امن و امان کی صورتحال پیدا نہ ہو۔ شاہی سید نے حکومت وقت پر زور دیا کہ وہ صوبے اور شہر میں امن و امان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے اپنا آئینی اور انتظامی کردار ادا کرے اور تمام سیاسی قوتوں کو ذمہ دارانہ طرز عمل اختیار کرنے کا پابند بنائے، تاکہ اشتعال انگیز بیان بازی، نفرت اور سیاسی تقسیم کے منفی اثرات سے عوام کو محفوظ رکھا جا سکے۔

بقیہ 39

حالیہ برسوں کے سب سے بڑے آپریشنز میں سے ایک شروع کرتے ہوئے قاضی گنڈ، کنڈوئی، باغ سکملو، چادر، گگی پورہ، کھریوان اور لائی پورہ سمیت درجنوں دیہات کا محاصرہ کر کے اضافی نفری تعینات کر دی تھی اور گزشتہ کئی روز سے گھر گھر تلاشی کا سلسلہ جاری تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی کئی روز بھی بھارتی فورسز نے ضلع کولگام ہی میں ایک نام نہاد مقابلے کے دوران محمد لطیف بٹ کے ساتھی نوجوان عمر شاہ ڈار کو شہید کر دیا تھا۔ دوسری جانب بھارتی وزیر داخلہ امیت شاہ اور سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے سوشل میڈیا پر جاری بیانات میں اس کارروائی پر قابض فورسز کو مبارکباد دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وادی میں سرگرم آخری مقامی مجاہد کمانڈر کو شہید کر دیا گیا ہے۔ ادھر ضلع کولگام میں گزشتہ کئی روز سے جاری محاصرے، چھاپوں اور فوجی کریک ڈاؤن کے باعث مقامی آبادی کو شدید مشکلات اور خوف و ہراس کا سامنا ہے، جبکہ شہادت کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں سوگ کی فضا قائم ہو گئی ہے۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ محمد لطیف بٹ کی شجاعت مقبوضہ وادی میں جاری جبری محاصروں، تلاشی کی کارروائیوں اور جبری گمشدگیوں کے خلاف کشمیری عوام کے بڑھتے ہوئے غصے اور غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ موت کے سامنے کھڑے ہو کر ہتھیار ڈالنے سے انکار کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ قابض فورسز جبر اور فوجی طاقت کے بل بوتے پر کشمیریوں کی آزادی کی آواز کو دبا نہیں سکتیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ جب تک بھارت کشمیری عوام کی جائز سیاسی امنگوں، بنیادی انسانی حقوق اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کا احترام نہیں کرتا، اس کی غاصبانہ پالیسیاں محمد لطیف جیسے کرداروں کو جنم دیتی رہیں گی۔ کشمیر کا مستقبل طویل فوجی آپریشنز، جبر یا تشدد سے محفوظ نہیں بنایا جا سکتا۔ پائیدار امن کے لیے فوجی طاقت کے بجائے سیاسی بصیرت، بامقصد بات چیت اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کو تسلیم کرنا ناگزیر ہے۔

بقیہ 40

کیا ہے کہ عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک و پانی کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور قانونی تقاضوں کے برخلاف کاروبار کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ شہری غیر معیاری اور غیر رجسٹرڈ غذائی مصنوعات کی نشاندہی کے لیے فوڈ اتھارٹی کی ہیلپ لائن 1280 پر اطلاع دیں۔

بقیہ 41

گئے، 6000 کے قریب افسران و اہلکار سکیورٹی و ٹریفک ڈیوٹی پر تعینات ہیں، سینئر افسران فیلڈ میں موجود، ڈیوٹی پر مامور فورس کو چیک اور بریف کر رہے ہیں، سٹیڈیم کے اطراف روف ٹاپس پر سنائپرز تعینات کیے گئے ہیں، سیف سٹی اور دیگر سی سی ٹی وی کیمروں سے لمحہ بہ لمحہ مانیٹرنگ جاری، مؤثر نگرانی کیلئے خصوصی کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے، تھانوں کی موبائلز، ایلیٹ فورس اور ڈولفن سکواڈ سٹیڈیم کے گرد و نواح میں مسلسل گشت کر رہے ہیں، شہریوں کی سہولت اور روانی کیلئے جامع ٹریفک پلان نافذ، ٹیسٹ میچ کے پرامن انعقاد کیلئے سکیورٹی کے بہترین انتظامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

بقیہ 42

بھاری ٹیکسوں، بڑھتی لاگت، سرمائے کی قلت اور پیچیدہ قوانین کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے۔ ایسے میں باہمی رابطے کے واضح نظام کے بغیر منقسم ٹیکس اسٹرکچر کاروباری لاگت میں مزید اضافہ کرے گا جس کا سب سے زیادہ خمیازہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں اور تاجروں کو بھگتنا پڑے گا۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس تقسیم سے دائرہ اختیار، رپورٹنگ کے طریقہ کار، آڈٹ، ریفنڈز اور شکایات کے ازالے کے حوالے سے الجھن پیدا ہو سکتی ہے۔ نئے سیلز ٹیکس کمشنرز اور موجودہ انکم ٹیکس حکام کے درمیان ہم آہنگی کی کمی کی صورت میں ایک ہی معاملے پر متعدد نوٹسز، متضاد تشریحات اور غیر ضروری رکاوٹیں سامنے آ سکتی ہیں۔ انہوں نے ایف بی آر پر زور دیا کہ نئے دفاتر کی ذمہ داریوں اور رپورٹنگ اسٹرکچر کی واضح وضاحت کی جائے اور انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور کسٹمز حکام کے درمیان بلا رکاوٹ رابطہ یقینی بنایا جائے۔ بار بار انتظامی تبدیلیاں کاروباری سرگرمیوں میں خلل اور ٹیکس دہندگان میں بے یقینی کا سبب نہیں بننی چاہئیں۔ چیئرمین پی ڈی ایم اے نے مطالبہ کیا کہ کسی بھی تنظیم نو سے پہلے جو براہ راست ٹیکس دہندگان کو متاثر کرتی ہو، بزنس کمیونٹی سے ضرور مشاورت کی جائے۔ انہوں نے ایف بی آر سے ون ونڈو سہولت کا مربوط نظام اور واضح طریقہ کار متعارف کرانے کا بھی تقاضا کیا تاکہ جو امور ایک مربوط نظام کے تحت حل ہو سکتے ہیں ان کے لیے تاجروں کو کئی دفاتر کا رخ نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 43

جا ہے۔ سپریم کورٹ نے سرکاری ملازمتوں میں اوپن میرٹ سے متعلق ہائی کورٹ کا فیصلہ ضروری ترامیم کے ساتھ برقرار رکھا۔ فیصلے کے مطابق گریڈ 16 اور اس سے اوپر کی تمام سرکاری آسامیوں پر باشندگان ریاست کو اوپن میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا، جبکہ گریڈ 1 سے 7 تک کی آسامیوں پر متعلقہ حلقے کی بنیاد پر بھرتیاں ہوں گی۔ اسی طرح گریڈ 8 سے 15 تک کی آسامیوں پر ضلعی سطح پر اوپن میرٹ کے تحت تقرریاں کی جائیں گی۔ ڈویژنل سطح کے اداروں میں گریڈ 1 سے 15 تک کی آسامیوں پر متعلقہ ڈویژن کے امیدواروں کو اوپن میرٹ پر بھرتی کیا جائے گا، جبکہ دارالحکومت میں قائم ریاستی سطح کے اداروں کی گریڈ 1 اور اس سے اوپر کی تمام آسامیوں پر باشندگان ریاست کو اوپن میرٹ کا موقع فراہم کیا جائے گا

CamScanner

سستے آٹے کی قلت 1100 والا 10 کلو کا تھیلا غائب گندم 6 ہزار روپے من تک پہنچ گئی

مہنگا آٹا، روٹی شہریوں کی پہنچ سے دور، 15 کلو آٹے کا تھیلا 2400 میں فروخت اور مارکیٹ میں وافر مقدار میں موجود ہے

شہریوں کو مہنگائی کے باعث شدید مشکلات کا سامنا، مارکیٹ میں سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جائے، حکومت سے مطالبہ

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) سستے آٹے کی خیر معمولی قلت پیدا ہوگئی، 1100 روپے میں فروخت ہونے والا 10 کلو آٹے کا تھیلا دکانوں سے غائب ہوگیا، انکشافات کے مطابق مارکیٹ میں 10 کلو آٹے کا تھیلا، جس کی قیمت 1100 روپے بتائی جارہی ہے، دکانوں پر دستیاب نہیں، جبکہ 15 کلو آٹے کا تھیلا 2400 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے اور مارکیٹ میں وافر مقدار میں موجود ہے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ سستا آٹا خریدنے کیلئے دکانوں کے چکر لگانے پڑ رہے ہیں، لیکن 10 کلو والا سستا تھیلا کہیں دستیاب نہیں ہوتا آٹا تو وافر موجود ہے مگر سستا آٹا نہیں مل رہا، شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مارکیٹ میں سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عام آدمی کو مناسب قیمت پر آٹا میسر آسکے اور انہیں سستے آٹے کے حصول کیلئے خوار نہ ہونا پڑے۔ پنجاب میں گندم کی قیمتوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان مین اسٹریم لرنر ساتھی نمائش کا جائزہ لے رہے ہیں

محفوظ کاروباری ماحول معاشی ترقی کی بنیاد ہے، صدر آئی سی سی آئی

تحفظ اور مسائل کے حل کے لیے اسلام آباد پولیس پر عزم ہے، ایس ایس پی آپریشنز

پولیس سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں گے، علی رضا قاضی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز محمد سیف اللہ چٹھہ نے کہا ہے کہ کاروباری برادری کی معیشت کا حقیقی محرک ہے اور اس کے مسائل کا حل اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ تاجروں اور صنعت کاروں کو درپیش پولیس سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں گے اور ان کے مسائل کو 7 دنوں کی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، وہ اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) میں کاروباری برادری کے ساتھ ایک بھرپور اور تعمیری نشست سے خطاب کر رہے تھے جس میں چیمبر کے اینگیجمنٹ کمیٹی برائے تاجروں، صنعت کاروں اور مختلف تجارتی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ نشست میں کاروباری مقفے کو درپیش مسائل اور پولیس و کاروباری برادری کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو مزید مستحکم بنانے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ایس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



صوبائی وزیر بلال یاسین پانی ڈی جی و اسٹیب فرید کے حوالے کر رہے ہیں

ایس ای سی پی نے ڈیجیٹل نینو قرضوں پر شرح منافع کی حد کم کردی

سالانہ حد 90 فیصد، پہلے قرض کی بروقت ادائیگی کرنے والوں کے لیے 70 فیصد مقرر

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے موبائل ایپس کے ذریعے دیے جانے والے ڈیجیٹل نینو قرضوں پر سالانہ شرح منافع کی زیادہ سے زیادہ حد 274 فیصد سے کم کر کے نئے صارفین کے لیے 90 فیصد مقرر کر دی ہے۔ پہلے قرض کی بروقت ادائیگی کرنے والے صارفین کے لیے یہ حد 70 فیصد ہوگی۔اس اقدام کا مقصد قرض لینے والوں کا تحفظ اور ذمہ دارانہ قرض فراہمی کو فروغ دینا ہے۔ایس ای سی پی نے سرکلر نمبر 26-2026 کے ذریعے اپنے سابقہ سرکلر نمبر 12-2024 میں ترمیم کی ہے۔ نئے قواعد کے تحت ایک صارف کو 50 ہزار روپے تک کا نینو قرض زیادہ سے زیادہ 90 دن کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

سی ڈی اے ملازمین کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے، چوہدری محمد یٰسین

ملک جن زیب اپنے سینئرز کے ساتھ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سی ڈی اے اٹوارنمنٹ اینڈ پارکس ڈائریکٹوریٹ سے سی ڈی اے ایمپلائیز یونین (پاٹا گروپ) کے جناب صدر ملک جن زیب آف چونترہ، ملک محمد زمان، ملک شرجر، ملک مرچ، ملک ناصر، ملک علی زمان، ملک منصور، ملک نوید، ملک عبدالمجید، ملک عبدالحمید، ملک فیاض، ملک سفران، ملک مشتاق، ملک کامران، حاکم گجر، ملک عبدالستار، ملک ارشد سمیت دیگر ملازمین نے سی ڈی اے ایمپلائیز یونین (پاٹا گروپ) کو چھوڑ کر سی ڈی اے مزدور یونین (چوہدری محمد یٰسین گروپ) میں شمولیت کا اعلان کر دیا، اس موقع پر نئے شامل ہونے والے ملازمین نے کہا کہ ہم نے سی ڈی اے مزدور یونین کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کے سیکیورٹی وٹریفک انتظامات کا جائزہ لیا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کے سیکیورٹی وٹریفک انتظامات کا جائزہ لیا، سی پی او نے پاکستان سری لنکا ٹیسٹ میچ کے حوالے سے سیکیورٹی ڈیوٹیز چیک کیں۔ تفصیلات کے مطابق سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کے سیکیورٹی وٹریفک انتظامات کا جائزہ لیا، ایس پی او نے پاکستان سری لنکا ٹیسٹ میچ کے حوالے سے سیکیورٹی ڈیوٹیز چیک کیں، سی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

راولپنڈی پولیس کی جانب سے سیکیورٹی و ٹریفک کے فول پروف انتظامات

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان جاری دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے روز راولپنڈی پولیس کی جانب سے سیکیورٹی و ٹریفک کے فول پروف انتظامات کیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان جاری دوسرے ٹیسٹ میچ کا دوسرا روز، راولپنڈی پولیس کے سیکیورٹی و ٹریفک کے فول پروف انتظامات کیے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

حسن مشتاق سکھیرا کے اعزاز میں ریجنل پولیس آفس راولپنڈی میں الوداعی تقریب

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی اپنے فرائض انتہائی محنت لگن اور پیشہ ورانہ انداز میں سرانجام دیتے رہے، سی پی او

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) سی پی او راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا کے اعزاز میں ریجنل پولیس آفس راولپنڈی میں الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں ریجنل پولیس آفیسر راولپنڈی ہارپر سرفراز الپا سمیت دیگر افسران نے شرکت کی، سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا کا گزشتہ روز اسلام آباد ڈی آئی جی سی ٹی ڈی پنجاب لاہور کیا گیا۔ اس موقع پر آر پی او راولپنڈی ہارپر سرفراز الپا نے حسن مشتاق سکھیرا کی بطور سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی اپنے فرائض انتہائی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت سے سرانجام دینے پر انہیں خراج تحسین پیش کیا، راولپنڈی کی عوام اور پولیس کے مابین مضبوط تعلقات کو سراہا اور کہا کہ حسن مشتاق سکھیرا کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، بعد ازاں حسن مشتاق سکھیرا نے راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کے سیکیورٹی وٹریفک انتظامات کا جائزہ لیا، ایس ایس پی او نے پاکستان سری لنکا ٹیسٹ میچ کے حوالے سے سیکیورٹی ڈیوٹیز چیک کیں، سی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

سٹی اسکول کنیٹیل کیمپس میں جونیئر ڈیبیٹنگ چیمپئن شپ کا کامیاب انعقاد

آکٹو فائنلز میں لاہور گرامر اسکول 55 میں کو شکست دے کر کوارٹر فائنلز میں جگہ بنائی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سٹی اسکول کنیٹیل کیمپس (CCI) نے ڈیبیٹنگ سوسائٹی آف پاکستان کے اشتراک سے 13 سے 17 نومبر تک سنو رحمان آل پاکستان جونیئر ڈیبیٹنگ چیمپئن شپ 2026 کی میزبانی کی۔اس باوقار مقابلے میں ملک بھر کے ممتاز اسکولوں کی 48 ڈیبیٹنگ ٹیموں نے حصہ لیا۔چیمپئن شپ میں پاکستان کے کئی نامور تعلیمی اداروں، بشمول KGS، ایچی سن کالج، LACAS اور لاہور گرامر اسکول کی ٹیموں نے شرکت کی۔ٹورنامنٹ میں چھ ابتدائی راؤنڈز منعقد ہوئے، جن کے بعد 24 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

حسن مشتاق سکھیرا کے اعزاز میں ریجنل پولیس آفس راولپنڈی میں الوداعی تقریب

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی اپنے فرائض انتہائی محنت لگن اور پیشہ ورانہ انداز میں سرانجام دیتے رہے، سی پی او

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) سی پی او راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا کے اعزاز میں ریجنل پولیس آفس راولپنڈی میں الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں ریجنل پولیس آفیسر راولپنڈی ہارپر سرفراز الپا سمیت دیگر افسران نے شرکت کی، سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا کا گزشتہ روز اسلام آباد ڈی آئی جی سی ٹی ڈی پنجاب لاہور کیا گیا۔ اس موقع پر آر پی او راولپنڈی ہارپر سرفراز الپا نے حسن مشتاق سکھیرا کی بطور سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی اپنے فرائض انتہائی محنت لگن اور پیشہ ورانہ مہارت سے سرانجام دینے پر انہیں خراج تحسین پیش کیا، راولپنڈی کی عوام اور پولیس کے مابین مضبوط تعلقات کو سراہا اور کہا کہ حسن مشتاق سکھیرا کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، بعد ازاں حسن مشتاق سکھیرا نے راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کے سیکیورٹی وٹریفک انتظامات کا جائزہ لیا، ایس ایس پی او نے پاکستان سری لنکا ٹیسٹ میچ کے حوالے سے سیکیورٹی ڈیوٹیز چیک کیں، سی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی اپنے فرائض انتہائی محنت لگن اور پیشہ ورانہ انداز میں سرانجام دیتے رہے، سی پی او

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) سی پی او راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا کے اعزاز میں ریجنل پولیس آفس راولپنڈی میں الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں ریجنل پولیس آفیسر راولپنڈی ہارپر سرفراز الپا سمیت دیگر افسران نے شرکت کی، سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا کا گزشتہ روز اسلام آباد ڈی آئی جی سی ٹی ڈی پنجاب لاہور کیا گیا۔ اس موقع پر آر پی او راولپنڈی ہارپر سرفراز الپا نے حسن مشتاق سکھیرا کی بطور سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی اپنے فرائض انتہائی محنت لگن اور پیشہ ورانہ مہارت سے سرانجام دینے پر انہیں خراج تحسین پیش کیا، راولپنڈی کی عوام اور پولیس کے مابین مضبوط تعلقات کو سراہا اور کہا کہ حسن مشتاق سکھیرا کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، بعد ازاں حسن مشتاق سکھیرا نے راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کے سیکیورٹی وٹریفک انتظامات کا جائزہ لیا، ایس ایس پی او نے پاکستان سری لنکا ٹیسٹ میچ کے حوالے سے سیکیورٹی ڈیوٹیز چیک کیں، سی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ملازمتوں داخلوں بارے فیصلے کا خیر مقدم حکومتی قانون سازی کرے کشمیر مہاجرین

گریڈ 16 اور اوپر کی آسامیوں پر باشندگان ریاست اوپن میرٹ پر بھرتی، گریڈ 1 تا 7 آسامیوں پر حلقے کی بنیاد پر بھرتیاں ہونگی

گریڈ 8 تا 15 آسامیوں پر ضلعی سطح پر اوپن میرٹ کے تحت تقرریاں کی جائیں گی، چیف جسٹس کی سربراہی میں دو رکنی بینچ کا فیصلہ

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ آزاد کشمیر کا سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں داخلوں کے کوٹہ سے متعلق متعدد اپیلوں پر مشتمل فیصلہ سناتے ہوئے اہم قانونی اصول وضع کر دیے ہیں۔ چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر جسٹس راجہ سعید اکرام خان کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے متفقہ فیصلہ جاری کیا، جس میں سرکاری ملازمتوں کے مختلف گریڈز میں اور تعلیمی اداروں میں داخلوں کے کوٹہ سے متعلق متعدد اپیلوں پر مشتمل فیصلہ سناتے ہوئے اہم قانونی اصول وضع کر دیے ہیں۔ چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر نے قرار مقدمہ کرتے ہوئے حکومت سے قومی قانون سازی کا مطالبہ کر دیا۔ سپریم کورٹ آزاد جموں و کشمیر نے سرکاری ملازمتوں کے کوٹہ سے متعلق متعدد اپیلوں پر مشتمل فیصلہ سناتے ہوئے اہم قانونی اصول وضع کر دیے ہیں۔ چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر نے قرار مقدمہ کرتے ہوئے حکومت سے قومی قانون سازی کا مطالبہ کر دیا۔ سپریم کورٹ آزاد جموں و کشمیر نے سرکاری ملازمتوں کے مختلف گریڈز میں اور تعلیمی اداروں میں داخل